بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝ (الکہف: ۴۶)

اور باقی رہنے والی اچھی باتیں اُن کا ثواب تمہارے ربّ کے یہاں بہتر اور وہ اُمید میں سب سے بھلی۔

باقیاتِ مظہری

مفتی اعظم علامہ شاہ محمد مظہر اللہ نقشبندی مجددی
شاہی امام وخطیب مسجد جامع فتحپوری دہلی

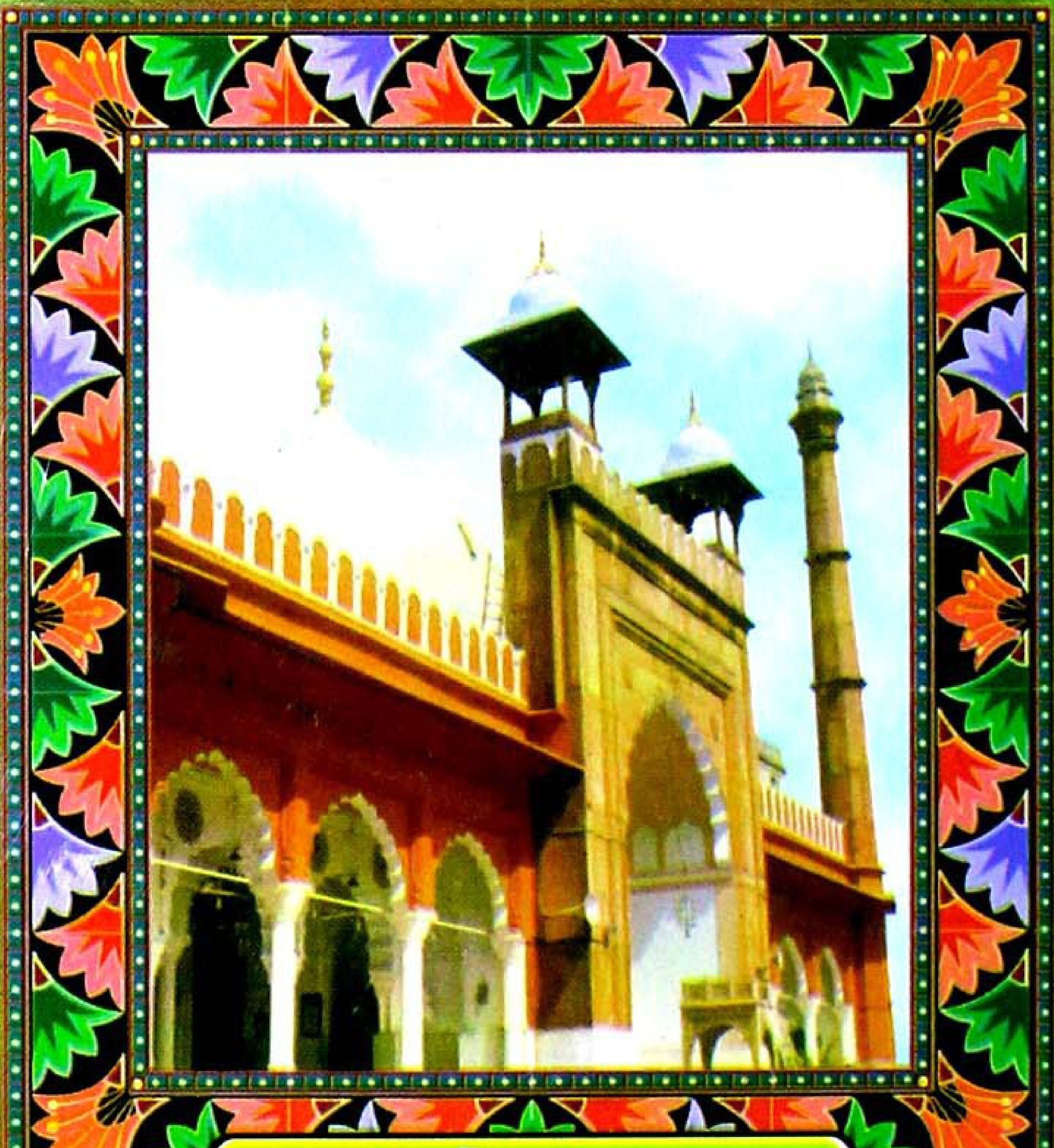

مرتبہ: محمد عبد الستار طاہر نقشبندی

ادارہ مسعودیہ
۶/۲، ۵-ای، ناظم آباد کراچی (سندھ)
اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۳ھ / ۲۰۰۲ء

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ۝ (الکہف: ۴۶)

اور باقی رہنے والی اچھی باتیں اُن کا ثواب تمہارے ربّ کے یہاں بہتر اور وہ اُمید میں سب سے بھلی۔

یہ کتاب فروخت کے لئے نہیں

باقیاتِ مظہری

مفتی اعظم علامہ شاہ محمد مظہر اللہ نقشبندی مجدّدی
قادری چشتی سہروردی شاہی امام و خطیب مسجد جامع
فتحپوری دہلی

مُرتّبہ

محمد عبد الستّار طاہر نقشبندی

ادارہ مسعودیہ، ۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۲ھ / ۲۰۰۲ء

یہ کتاب فروخت کے لئے نہیں

Marfat.com

حقوق طباعت بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب	باقیات مظہری
مرتب	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
نظر ثانی وتراجم فارسی	علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
تبییض	محمد عبدالستار طاہر مسعودی
کمپوزنگ	شعیب افتخار مسعودی
طابع	حاجی محمد الیاس مسعودی
ناشر	ادارۂ مسعودیہ، کراچی
مطبع	شہ کار پریس، کراچی
سن طباعت	۱۴۲۳ھ/۲۰۰۲ء
تعداد	ایک ہزار
قیمت	

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ، ۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی۔

۲۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز، شوگن مینشن، محمد بن قاسم روڈ،
آف ایم۔اے جناح روڈ، عید گاہ، کراچی۔

۳۔ المختار پبلی کیشنز، ۲۵۔ جاپان مینشن، ریگل، صدر، کراچی۔

۴۔ فرید بک اسٹال، ۳۸۔ اردو بازار، لاہور۔

Marfat.com

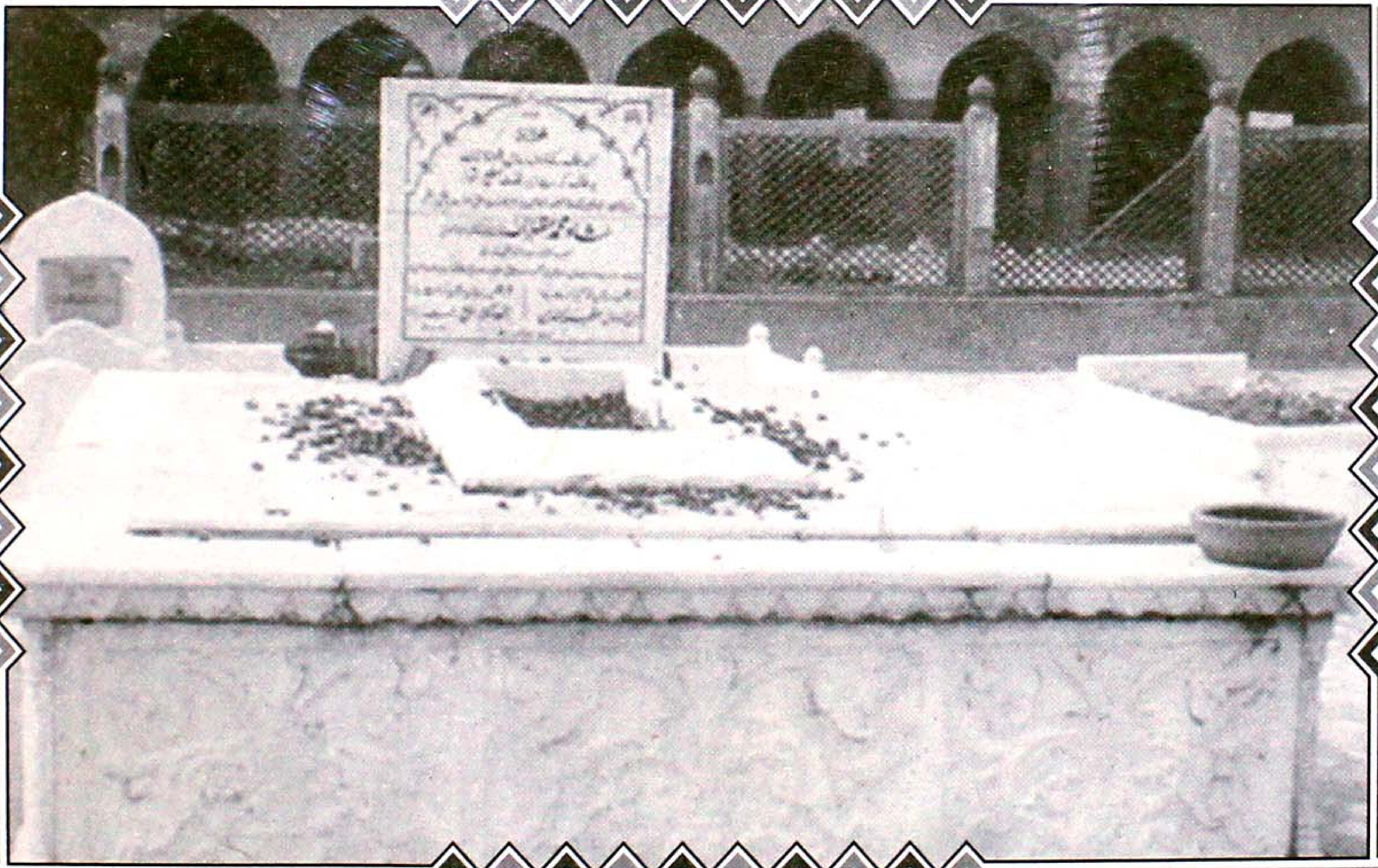

مزار شریف مفتی اعظم ہند حضرت شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی، نقشبندی، مجدّدی علیہ الرحمہ
(صحن مسجد جامع فتحپوری) دہلی ۔ بھارت

Marfat.com

مشمولات

۱۔ حرفِ اوّل — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

۲۔ حصہ اوّل

(باقیات وعکس فتاویٰ مظہری)

سوال نمبر۱: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کے لیے دعا نہیں فرمائی۔ ۱۷

سوال نمبر۲: شوہر اگر اپنی بیوی کو یہ کہے کہ ''اگر ڈھنگ سے نہیں چلے گی تو تجھ کو طلاق دے دوں گا۔'' طلاق نہیں ہوتی۔ ۱۷

سوال نمبر۳: بکر کیلیے جائداد غیر منقولہ کے کرایہ لینے کے جواز کی ایک صورت۔ ۱۸

سوال نمبر۴: مصلحت وقت کی آڑ میں کسی تصویر یا بت کی نقاب کشائی جائز نہیں۔ ۱۹

سوال نمبر۵: جانور کے کنوئیں میں گر کر پھول پھٹ جانے کی صورت میں کنوئیں سے پانی نکالنے کا حکم۔ مفتی کفایت اللہ کے فتوے پر مفتی اعظم علیہ الرحمہ کا تعاقب...... مولانا احمد علی کی تصدیق۔ ۱۹

۳۔ حصہ دوم

(باقیاتِ مکاتیب شریفہ وغیرہ)

○...... مکتوب شریف فقیہ الہند شاہ محمد مسعود علیہ الرحمہ بنام صاحبزادہ محمد سعید علیہ الرحمہ والد ماجد مفتی اعظم علیہ الرحمہ۔ ۲۷

Marfat.com

o......مکتوب شریف فقیہ الہند شاہ محمد مسعود علیہ الرحمہ بنام حضرت محمد حمید الدین حیدر شاہ گنوری علیہ الرحمہ خلیفہ حضرت فقیہ الہند علیہ الرحمہ ۲۷

o......مکتوب شریف مولانا احمد علی دھرم کوٹی علیہ الرحمہ خلیفہ سید امام علی شاہ علیہ الرحمہ بنام فقیہ الہند شاہ محمد مسعود علیہ الرحمہ (ترجمہ اردو حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری) ۳۰

o......وصیت نامہ علامہ عبدالمجید علیہ الرحمہ عم محترم و خلیفہ حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ۔ ۳۵

o......خلافت نامہ حضرت شاہ رکن الدین الوری علیہ الرحمہ خلیفہ حضرت فقیہ الہند محمد مسعود شاہ علیہ الرحمہ بنام حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ (ترجمہ اردو حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری) ۳۷

o......مکاتیب شریفہ حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ ۴۰

o......مکتوب شریف حضرت صوفی اخلاق احمد علیہ الرحمہ خلیفۂ حضرت شاہ رکن الدین علیہ الرحمہ بنام حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ ۴۴

o......مکتوب شریف حضرت محمد معید الدین محمد ولی علیہ الرحمہ سجادہ نشین خانقاہ شعبیہ، تجارہ، راجستھان، بھارت ۴۷

۴۔ حصۂ سوم

(باقیاتِ قطعاتِ تاریخ وفات متفرقہ)

o......حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ (م۔۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء) (نتیجۂ فکر عبدالقیوم طارق سلطان پوری) ۵۱

Marfat.com

o……حضرت علامہ مفتی محمد مظفر احمد علیہ الرحمہ (م۔۱۳۹۱ھ/۱۹۷۱ء)
(نتیجۂ فکر حضرت سید شریف احمد شرافت نوشاہی) ۵۲

o……حضرت مولانا حافظ قاری محمد احمد علیہ الرحمہ (م۔۱۳۹۱ھ/۱۹۷۱ء)
(نتیجۂ فکر حضرت سید شریف احمد شرافت نوشاہی) ۵۳

o……حضرت مولانا محمد منور احمد علیہ الرحمہ (م۔۱۳۶۲ھ/۱۹۴۳ء)
(نتیجۂ فکر حضرت ضیاء القادری بدایونی) ۵۴

o……حضرت مولانا ڈاکٹر محمد سعید احمد علیہ الرحمہ (م۔۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء) ۵٦

۵۔ حصۂ چہارم
(یادگار اوراق متفرقہ نوشتۂ حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ)

o……اوراق رسائل از علم توقیت ۵۸

o……ورق رسالہ در علم صرف ونحو ٦۹

o……سرورق رسالہ کشف الحجاب عن مسئلۃ البناء و القباب، مطبوعہ جید پریس، دہلی ۷۰

o……سرورق رسالہ قصد السبیل، مطبوعہ اعلیٰ پریس، دہلی ۷۱

o……سرورق شجرۂ طیبہ حضرت محمد حمید الدین حیدر شاہ گنوری خلیفۂ حضرت فقیہ الہند علیہ الرحمہ، مطبوعہ اردو بازار الیکٹرک پریس، امرتسر ۷۲

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

حرفِ اوّل

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

حضرت والدی و استاذی و مرشدی مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ (م۔۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء) خطیب و امام شاہی مسجد جامع فتح پوری، دہلی کی حیاتِ طیبہ ایک کھلتا ہوا پھول ہے جس سے مشام جاں معطر ہوئے جاتے ہیں، ان کا مولیٰ ان کی خوشبو پھیلا رہا ہے، ان کی صورت اور سیرت کا عالم یہ ہے کہ دیکھنے والے تو بن گئے، سُن سُن کر سننے والے بھی بنتے جا رہے ہیں، دنیا سے جانے کے بعد بھی ان کا فیضان دیدنی، شنیدنی اور گفتنی ہے۔

حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ دہلی میں اہل سنت و جماعت کا مرجع تھے، اس وقت ماضی کے جھروکے سے چند علماء و مشائخ کی حسین صورتیں نظر آ رہی ہیں، ان کے اسماء گرامی پیش کرتا ہوں تا کہ قارئین کرام کو حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کی مرجعیت اور عظمت کا اندازہ ہو جائے اور تاریخ کا یہ حصہ بھی محفوظ ہو جائے۔ شاید آگے چل کر کوئی محقق اس پہلو پر کام کر سکے۔

بکثرت علماء و مشائخ حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے مثلاً نور المشائخ حضرت ملا شور بازار کابلی، صدر المشائخ فضل عثمان مجددی، مولانا محمد ہاشم جان مجددی، مولانا امجد علی اعظمی، حجتہ الاسلام مولانا محمد حامد رضا خان بریلوی، علامہ

Marfat.com

سید محمد محدث کچھوچھوی، برہان ملّت برہان الحق جبل پوری، ابوالبرکات مولانا سید احمد قادری، ابوالحسنات مولانا محمد احمد، صدر الافاضل مولانا محمد نعیم الدین مرادآبادی، تاج العلما، مولانا محمد عمر نعیمی، مولانا عبدالعلیم میرٹھی، مولانا شاہ احمد نورانی، ملک العلما مولانا محمد ظفر الدین رضوی، مولانا زین العابدین نقشبندی، مولانا محمد عارف اللہ میرٹھی، مولانا محمد علی جوہر، مولانا شوکت علی، مولانا معین الدین اجمیری، آغا عبداللہ جان مجددی، پیر جماعت علی شاہ محدث علی پوری، مولانا عبدالمجید آروی، مفتی عبدالحفیظ آروی، مولانا عبدالسلام نیازی، مولانا عبدالسلام باندوی، مولانا عبدالسلام نقشبندی، مولانا عبدالحامد بدایونی، مولانا سید محمد محدث کچھوچھوی، مولانا عماد الدین سنبھلی، مولانا محمد اجمل سنبھلی، مولانا صبغۃ اللہ فرنگی محلی، مولانا نذیر الاسلام، پیر محمد اسحاق جان مجددی، مولانا محمد ظفر علی نعمانی، مولانا محمد شفیع اکاڑوی، سیف الاسلام مولانا منور حسین، صوفی اخلاق احمد نقشبندی، مولانا محمد حمایت علی میرٹھی، مولانا غلام جیلانی میرٹھی، مولانا رحب علی نانپاروی، مولانا حامد جلالی، مولانا ناصر جلالی، پیر سید محمد طاہر اشرف جیلانی، مولانا عبدالحنان سرحدی، خواجہ حسن نظامی، پیر ضامن نظامی، پیر جی عبدالصمد، شاہ کرار حسین، مولانا سید طاہر حسن، مولانا محمد شفیع وارثی، محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد لائلپوری، مولانا ابوالحسن زید فاروقی، مولانا عبدالغفار دہلوی، پیر سالم جان مجددی، مولانا قطب الدین، مولانا نسیم احمد، مولانا محمد حسین فیروز آبادی وغیرہ وغیرہ۔

الغرض برصغیر کے اکثر علماء و مشائخ اہل سنت آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے، ان میں علمائے بدایوں بھی تھے، علمائے بریلی بھی تھے، علمائے مارہرہ شریف اور کچھوچھ شریف بھی تھے۔ علمائے فرنگی محل بھی تھے۔ علمائے میرٹھ اور اجمیر شریف بھی تھے۔

Marfat.com

راقم نے حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کی حیات اور خدمات پر لکھنے کا آغاز ۱۹۶۰ء سے کیا۔ گزشتہ تقریباً ۴۲ سال سے یہ سلسلہ جاری ہے۔ حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کی متعدد سوانح اور تصانیف شائع ہو چکی ہیں۔ مولانا جاوید اقبال مظہری، جناب حاجی محمد الیاس مسعودی، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، الحاج محمد یونس باڑی مظہری وغیرہ نے حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ پر بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ ۲۰۰۲ء میں راقم دہلی حاضر ہوا۔ جانشین مفتی اعظم علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد زید مجدہ (شاہی امام مسجد فتح پوری، دہلی) نے حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ سے متعلق بعض نوادرات عنایت فرمائے، یہ نوادرات موصوف کو کتب خانۂ مظہریہ کی کتابوں کے مطالعہ کے دوران مختلف کتابوں میں سے ملے، سوچا کہ ان نوادرات کو ''باقیات مظہری'' کے عنوان سے مرتب کر کے شائع کر دیا جائے تاکہ یہ علمی ذخیرہ محفوظ رہے اور اس کے ساتھ وہ نوادرات بھی شامل کر دئے جائیں جو راقم کے پاس محفوظ ہیں۔ حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ نے علم الفرائض پر ایک نہایت جامع چارٹ گول دائرے کی صورت میں مرتب کیا تھا جو علم الفرائض کے تمام مسائل پر محتوی تھا۔ حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ اس فن میں بڑی مہارت رکھتے تھے یہ چارٹ تلاش بسیار کے بعد نہ مل سکا۔ شاید اس کا خلاصہ ایک رسالے میں لاہور سے شائع ہوا تھا۔ بہرحال اگر یہ مل گیا تو پھر انشاء اللہ اشتہار کی صورت میں شائع کر دیا جائے گا جو مفتیوں کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ ہوگا۔ ''باقیات مظہری'' کے آخر میں حضرت مفتی علیہ الرحمہ اور آپ کے فرزندان گرامی علیہم الرحمہ کے قطعات تاریخ وفات بھی شامل کیے جا رہے ہیں جو اب تک شائع نہ ہو سکے۔ ان کے علاوہ چند قلمی و قدیم مطبوعہ رسائل کے ٹائیٹل کے عکس بھی شامل کیے جا رہے ہیں اور علمی نوٹس کے عکس بھی جو حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ اپنے بیٹوں اور پوتوں کے لیے تیار فرماتے تھے۔ حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے تعلیم و تدریس کا انداز نرالا تھا، وہ

Marfat.com

تعلیم بھی دیتے تھے اور تربیت بھی فرماتے تھے اور کم سے کم وقت میں بہت کچھ پڑھا دیا کرتے، ان کے ہاں وقت کے ضیاع کا نام و نشان تک نہ تھا، وقت کی قدر کرنا راقم نے آپ سے سیکھا۔

''باقیاتِ مظہری'' کا مبیضہ جناب صوفی محمد عبدالستار مسعودی نے مرتب فرمایا اور علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری زید لطفہ نے باوجود کثرت کار اور مصروفیت کرم فرمایا اور فارسی عبارات کا ترجمہ کیا۔ برادرم محمد شعیب افتخار مسعودی نے اس کو کمپوز کیا، ڈاکٹر عدنان خورشید مسعودی اور ان کی ہمشیرگان حنا مسعودی، صبا مسعودی نے پروف ریڈنگ کی، اب ادارۂ مسعودیہ، کراچی کے جنرل سیکریٹری حاجی محمد الیاس مسعودی اس کو چھپوا رہے ہیں۔ الحمدللہ اس سارے عمل میں روحانی نسبت والے شریک رہے۔ مولائے کریم سب معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور اس خدمت کو قبول فرما کر ہمارے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ
کراچی (سندھ)
(اسلامی جمہوریۂ پاکستان)

۲۶ر محرم الحرام ۱۴۲۳ھ
۱۰ر اپریل ۲۰۰۲ء

Marfat.com

حصہ اوّل

(باقیات فتاویٰ مظہری)

Marfat.com

فتویٰ حضرت مولانا مولوی مفتی محمد مظہر اللہ صاحب امام مسجد فتحپوری دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارہ میں کہ شریعت محمدیہ میں سجدہ تعظیمی کسی شخص کے لئے جائز ہے یا حرام و ممنوع ہے جواب تفصیلی مرحمت فرمائیے۔

المستفتی محمد فضل حسین دہلی

الجواب ہو الموفق للصواب

سجدہ تعظیمی سے مراد اگر سجدہ عبادت ہے تو وہ تو کفر ہے اور اگر سجدہ تحیت مراد ہے تو وہ اگرچہ اکثر کے نزدیک کفر نہیں لیکن حرام ہونے میں اس کے بھی شبہ نہیں امم سابقہ میں سجدہ تحیت جائز تھا لیکن ہماری شریعت میں اس کو بھی ناجائز قرار فرما دیا جس پر احادیث صریحہ ناطق ہیں۔ چنانچہ ترمذی شریف میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لو کنت امر احدا ان یسجد لاحد لامرت المرأۃ ان تسجد لزوجھا۔

اور ابو داؤد شریف میں ایک طویل قصہ کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک یوں مروی ہے کہ فلا تفعلوا لو کنت آمر احدا ان یسجد لاحد لامرت النساء ان یسجدن لازواجھن۔

اور اس ہی حکم پر تمام صحابہ کا عمل رہا۔ حتی کہ کسی صحابی سے اس کا خلاف منقول نہ ہوا۔ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت و اکرام و تعظیم جس قدر ہم پر فرض ہے اس کے بیان کی حاجت نہیں لیکن باوجود اس کے بھی اگرچہ سجدہ کے لئے بیقرار ہوئے مگر فرمانبرداری و امتثال امر کا وہ پاس رہا جس میں سر مو فرق نہ آیا اس

Marfat.com

ہی کو حضرت شاہ عبد العزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے فتاویٰ میں اس مسئلہ میں بعض شبہات کے جواب میں فرماتے ہیں۔ کہ اس تقریر میں اجماع قطعی سے جو سجدہ کے حرام ہونے پر واقع ہو چکا تھا غفلت کی گئی ہے اور ناسخ کے ذکر سے قطعاً نسیان واقع ہوا ہے۔ انتہیٰ پھر علمائے مابعد فقہا و محدثین و مفسرین رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی تصریحات بھی اسی کی موید چنانچہ فتاویٰ حماویہ میں ہے۔ ما یفعله کثیر من الجهلة من السجود بین یدی المشائخ فان ذالك حرام قطعًا۔ انتہی

اور شرح مناسک للقاری میں ہے اما السجدة فلا شك انها محرمة انتہی

اور تفسیر خازن میں ہے۔ ولا يسجد بعضنا لبعض لان السجود لغير الله حرام

اور تفسیر مدارک میں ہے۔ وكان السجود التحية جائزا فی ما مضٰی ثم نسخ لقوله عليه السلام لسلمان حين اراد ان يسجد له لا ينبغی لمخلوق ان يسجد لاحد الا لله تعالیٰ۔ انتہی

تفسیر عزیزی میں شاہ عبد العزیز صاحب فرماتے ہیں۔ دوم آنکہ برائے تکریم وتحیۃ باشد مانند سلام و سرخم کردن وایں معنی باختلاف رسوم وعادات وتبدل ازمنہ متبدل مے شود گاہے جائز وگاہے حرام درامتہائے سابقہ جائز بود چنانچہ در قصہ یوسف علیہ السلام وخروا لہ سجدا "

واقع و در شریعت ما ایں ہم ما بین مخلوق حرام وممنوع انتہیٰ ما فیہ بہر حال سجدۂ تحیت کی حرمت میں اصلا کلام نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

حررہٗ احقر عباد اللہ محمد مظہر اللہ غفر اللہ لہٗ ولوالدیہ

امام مسجد فتحپوری

محمد مظہر اللہ

مولانا زاہد القادری: الفوز العظیم فی ردّ سجدة التعظیم
مطبوعہ دھلی، ۱۳۴۱ھ، (مرسلہ مولانا بدر السلام از سلطانیہ)

Marfat.com

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین

مصلحت وقت کی آڑ لیکر کسی تصویر یا بت کی نقاب کشائی کی جاسکتی ہے

مدلل جواب مطلوب ہے بینوا و توجروا

الجواب

تصاویر و تماثیل جسقدر نظر شرع میں مبغوض ہیں وہ کسی مسلمان پر پوشیدہ نہیں یہی شئے وہ ہے جو عبادت غیر اللہ کا ذریعہ بنی اور شرک کی بنیاد پڑی۔ اور ظاہر ہے کہ اسکی نقاب کشائی اسکی عظمت کے اظہار کیلئے کیجاتی ہے تو یہی مصلحت یہ کیسے جائز ہوسکتی ہے جبکہ فقہا کفار کے محض کسی امر کی تحسین یا انکے کسی معظم دن کی تعظیم ہی پر کفر کا حکم فرماتے ہیں کما فی العالمگیری مفصلاً واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ عفی عنہ
امام جامع مسجد فتحپوری دہلی

فتوی مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ از دھلی

Marfat.com

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی نجد کے واسطے دعا کی ہے جو کہ نجد ملک عرب جنوب ہے اس مسئلہ کی حدیث شریف سے حوالہ دیکر جواب بتلائیے ماہیں تاکہ مسلمان کو رہنمائی بخشی جائے نوٹ علی اکبر از شیدر

الجواب

حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے نجد کے واسطے دعا نہیں فرمائی صحابہ نے وہاں کے لیے دعا کیلئے عرض کیا تو فرمایا کہ وہاں تو زلزلے اور فتنے ہیں اور وہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔

عن ابن عمر قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہم بارک لنا فی شامنا اللہم بارک لنا فی یمننا قالوا یا رسول اللہ وفی نجدنا فاظنہ قال فی الثالثۃ ہناک الزلازل والفتن وبہا یطلع قرن الشیطان رواہ البخاری فقط واللہ تعالی اعلم

محمد مظہر اللہ

فتوی مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

Marfat.com

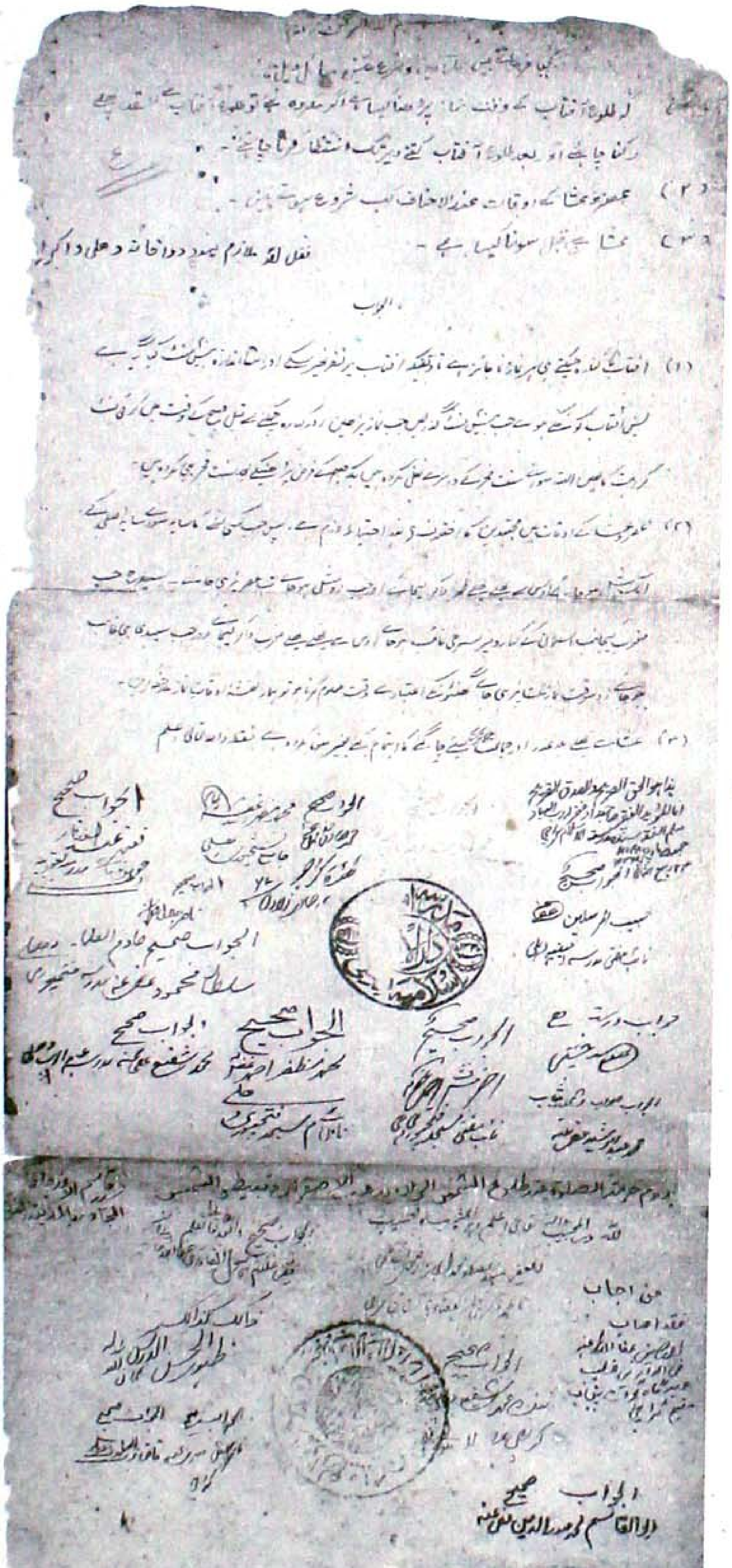

(۲) عصر و عشاء کے اوقات عند الاحناف کب شروع ہوتے ہیں۔

(۳) عشاء سے قبل سونا کیسا ہے۔

الجواب

الجواب صحیح

دار الافتاء

فتوی مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

Marfat.com

سوال نمبر ا: کیا فرماتے ہیں علمائے دین مفتیانِ شرع متین اس مسئلے میں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نجد کے واسطے دعا کی ہو جو کہ نجد ملک جانب جنوب ہے۔ اس مسئلہ کو حدیث شریف سے حوالہ دے کر جواب عطا فرمائیں تا کہ مسلمانوں کو آگاہی بخشی جاوے۔

فقط۔علی اختر

الجواب:

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نجد کے واسطے دعا نہیں فرمائی۔ صحابہ نے وہاں کے لیے دعا کے لیے عرض کیا تو فرمایا کہ وہاں تو زلزلے اور فتنے ہیں اور وہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔

عن ابن عمر قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اللهم بارک لنا فی شامنا اللهم بارک لنا فی یمننا قالو ا یا رسول الله! و فی نجدنا فاظنه قال فی الثالثة هناک الزلازل و الفتن وبها یطلع قرن الشیطان. رواه البخاری

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

سوال نمبر۲: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے میں کہ مسمی وزیر احمد نے اپنی زوجہ حمیدن کو یہ الفاظ کہے:

''اگر ڈھنگ سے نہیں چلے گی تو میں تجھ کو طلاق دے دوں گا۔''

یہ الفاظ دو دفعہ کہلائیے۔ شرعاً حمیدن کے لیے کیا حکم ہے؟ اس کو طلاق ہوگئی یا نہیں؟

سائل

وزیر احمد پسر عبدالشکور اگناتھ پور

Marfat.com

الجواب:

صورت مذکورہ میں طلاق نہیں ہوئی۔

فقط

واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

امام مسجد جامع فتح پوری، دہلی

سوال نمبر۳: کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ زید کی ایک جائیداد غیر منقولہ ہے جس کی آمدنی کرایہ ماہانہ تین روپے ماہوار ہے۔ زید جائیداد مذکورہ کو بکر کے ہاتھ مبلغ تین ہزار روپے بیع قطعی کر کر بیع نامہ بحق بکر رجسٹری کرا کر قبضہ بذریعہ سرخط تعدادی تیس روپے ماہوار بکر کو دیتا ہے اور بکر زید کو ایک قطعہ اقرار نامہ اس امر کا تحریر وتکمیل کر کے رجسٹری کرا دیتا ہے کہ اگر زید کے معینہ مقرر کردہ مدت کے اندر بیع کردہ جائیداد کو واپس خریدنا چاہے گا تو بکر جائیداد مذکورہ کا بیع نامہ بحق زید اسی قیمت پر تحریر وتکمیل کر کر رجسٹری کرا دے گا، تحریر کر دیتا ہے۔ اس طور پر ہر دو فریقین کے معاملہ کا شرعاً کیا حکم ہے؟ تحریر فرمائیے گا۔

فقط والسلام

الجواب:

یہ معاملہ شرعاً جائز ہے۔ پس بکر کو اس جائیداد کا کرایہ لینا روا ہے۔

فقط

واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

امام مسجد جامع فتح پوری، دہلی

Marfat.com

سوال نمبر۴: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیانِ شرع مبین کو مصلحت وقت کی آڑ لے کر کسی سے تصویر یابت کی نقاب کشائی کی جاسکتی ہے؟ مدلل جواب مطلوب ہے۔ بینوا وتوجروا۔

الجواب:

تصاویر وتماثیل جس قدر نظر شرع میں مبغوض ہیں وہ کسی مسلمان پر پوشیدہ نہیں۔ یہی شے وہ ہے جو عبادتِ غیر اللہ کا ذریعہ بنی اور شرک کی بنیاد پڑی اور ظاہر ہے کہ اس کی نقاب کشائی اس کی عظمت کے اظہار کے لیے کی جاتی ہے، تو کسی مصلحت سے یہ کیسے جائز ہوسکتی ہے؟ جب کہ فقہا کفار کے محض کسی امر کی تحسین یا ان کے کسی معظم دن کی تعظیم ہی پر کفر کا حکم فرماتے ہیں۔ کما فی العالمگیری

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

امام مسجد جامع فتح پوری، دہلی

سوال نمبر۵: اس استفتاء کے اصل الفاظ احقر کے پیش نظر نہیں ہیں فقط الجواب والا حصہ ہی برائے تبییض ملا۔ گمان غالب یہی ہے کہ کنویں میں کوئی جانور گر کر مر گیا اور پھول پھٹ گیا۔ اس کی شرعی حیثیت کے بارے میں استفسار کیا گیا ہے۔ طاہر

الجواب:

جن صورتوں میں کنوئیں کا تمام پانی نکالنا واجب ہوتا ہے ان میں تمام پانی نکالنے سے مراد یہ ہے کہ سارا موجود پانی نکل جائے۔ موجود سے وہ پانی مراد ہے جو بوقت وقوع نجاست تھا یا جو ابتداء وقت نزح میں تھا، اس میں اختلاف ہے لیکن بہرحال موجود پانی سے زیادہ نکالنا کسی صورت میں واجب نہیں۔

Marfat.com

پس وجوب نزح کل کے یہ معنی نہیں کہ کنواں خالی کر دیا جائے خواہ اس میں کتنا ہی پانی زیادہ ہوتا جائے۔

اب تمام موجود پانی نکل جانے کا یقین ان کنوؤں میں جو چشمہ دار نہیں ہیں، میں اس طرح ہوتا ہے کہ کنواں خالی ہو جائے جب کنواں ٹوٹ گیا تو معلوم ہوا کہ سارا موجود پانی نکل گیا۔ لیکن جو کنوئیں کہ چشمہ دار ہیں ان میں یہ بات مشکل ہے کیونکہ پانی بڑھتا جاتا ہے اس لیے ایسے کنوؤں میں فقہاء نے کئی صورتیں تجویز کی ہیں:

اوّل یہ کہ کنوئیں کے عرض اور پانی کے عمق کے موافق ایک گڑھا کھودا جائے اور اس کو کنوئیں کے پانی سے بھر دیا جائے۔ جب وہ بھر جائے تو کنواں پاک ہو گیا کیونکہ موجود پانی یقیناً نکل گیا۔

دوم یہ کہ پانی کو بانس یا رسی ڈال کر پیمائش کر لی جائے مثلاً ۸ گز رہے اور ایک خاص انداز سے ایک گھنٹہ پانی نکال کر پھر دیکھا جائے کہ کتنا کم ہوا۔ تو اگر ایک گز کم ہوا تو اسی انداز سے آٹھ گھنٹے پانی نکال دیا جائے، کنواں پاک ہو جائے گا۔

سوم یہ کہ دو شخص جو پانی میں بصیرت رکھتے ہوں ان سے یہ دریافت کیا جائے کہ اس کنوئیں میں اس وقت کتنے چرس پانی موجود ہے۔ وہ بتلائیں کہ مثلاً سو چرس پانی ہے تو سو چرس نکال دیں کنواں پاک ہو جائے گا۔

چہارم یہ کہ اس کنوئیں کے لوگوں کے قول کا اعتبار کیا جائے جب وہ کہہ دیں کہ اس کنوئیں میں جس قدر پانی تھا وہ نکل گیا تو کنواں پاک ہو جائے گا۔

اسی طرح اس بات کو معلوم کرنے کے لیے کہ موجود پانی نکل گیا یا نہیں اور بھی بعض صورتیں ذکر کی ہیں۔ بہر حال مطلب یہی ہے کہ موجود پانی کے نکل جانے کا یقین

Marfat.com

ہو جائے۔ پس صورت مسئولہ میں جبکہ کنوئیں میں ۸ گز پانی تھا اور پانچ گھنٹے میں پانچ گز پانی کم ہوگیا تو گویا فی گھنٹہ ایک گز پانی نکل گیا۔ پس ۸ گھنٹے میں ۸ گز پانی یعنی کنوئیں کا موجود پانی نکل گیا (جبکہ لاؤ اسی کیفیت و کمیت کے ساتھ چلتی رہی ہو جس طرح پہلے پانچ گھنٹوں میں چلی تھی) اور جبکہ بجائے ۸ گھنٹے کے ۲۴ گھنٹے لاؤ چلی تو کنوئیں کی پاکی میں کیا شک و شبہ رہ سکتا ہے۔ کنوئیں کا خالی کر دینا ضروری نہیں جیسا کہ شامی کبیری، بحرالرائق، ہدایہ بدائع وغیرہ تمام کتب فقہ میں مصرح ہے۔ اور نہ مٹی نکالنا پاکی کے لیے ضروری ہے۔

ینزح کل مائھا الذی کان فیھا وقت الوقوع ذکرہ ابن الکمال

در مختار قولہ کل مائھا ای دون الطین لورود الاثار ینزح الماء الخ

خلاصہ یہ کہ کنوئیں کے موجود پانی کے یقیناً نکل جانے کے بعد اس کی پاکی یقینی ہے اگرچہ دوسرے لوگ اس کے توڑ دینے کا ذمہ لیتے ہوں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ

مدرسۂ امینیہ اسلامیہ، دہلی

یکم ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ

معروضہ:

تمام فقہا مقدار ما فیہائے اخراج کے کافی ہونے کو اسی صورت پر مشروط فرماتے ہیں کہ جب کل کا نزح ممکن نہ ہو۔ چنانچہ ان کی عبارات اس معنی میں مصرح ہیں۔

منیہ میں ہے:

وان کانت البیر معینا یمکن نزحھا اخرجوا مقدار مکان فیھا من الماء

اور ملتقی میں ہے:

وان لم یکن نزحھا نزح قدر ما کان فیھا

اور قدوری میں ہے:

Marfat.com

وان کانت البیر معینا لاینزح ووجب نزح ما فیھا من الماء اخرجوا مقدار ماکان فیھا من الماء

شرح وقایہ میں ہے:

ینزح کل مائھا ان امکن والا فقدر مافیھا

اور درمختار میں ہے:

وان تعذر نزح کلھا لکونھا معینا فبقدر مافیھا الخ

اب رہا یہ کہ تمام پانی نکالنے سے مراد کنوئیں کا خالی کردینا ہے، یا صرف اس پانی کا نکال دینا ہے جو ابتداء نزح کے وقت موجود تھا۔ تو میرے نزدیک تو یہی ہے کہ بشرط امکان کنوئیں کا خالی ہی کردینا مراد ہے۔ چنانچہ اس پر احادیث مستولہ میں سے وہ روایت شاہد ہے جس میں یہ ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا کہ بیرزم زم کا چشمہ بند کردیا جائے۔ چنانچہ بند کرکر پھر پانی نکالا گیا۔ پس اگر کنوئیں کا خالی کرنا نہ مراد ہوتا تو اس حکم کی کیا ضرورت تھی۔ نیز عباراتِ فقہاء سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ سراج نے اس مسئلہ کے استثناء پر (کہ کنوئیں کا کل پانی بعد اخراج نجاست نکالا جائے مگر جبکہ اخراج نجاست متعذر ہو) کہ یہ استثناء تو اسی صورت میں درست ہوسکتا ہے جبکہ کنواں چشمہ دار ہو کہ وہ خالی نہیں کیا جاسکتا۔ ورنہ غیر چشمہ دار میں تو نجاست لامحالہ نکلے ہی گی۔ وہاں تمام پانی کا نکالنا درست ہے۔ پس جب تمام پانی ہی نکال لیا گیا تو اب نجاست کا نکالنا کیسے متعذر رہا۔ پھر علامہ شامی اس کا جواب یوں دیتے ہیں کہ ہاں ممکن ہے کہ ایسی حالت میں بھی جبکہ نزح جمیع ماء واجب ہے۔ اخراج کا ست متعذر رہو۔ اس لیے کہ اخراج نجاست تو قبل نزح واجب ہے نہ بعد نزح اور قبل نزح تو اس صورت میں بھی ممکن ہے کہ اخراج نجاست نہ ہوسکے۔ عبارت ان کی ردالمحتار میں یوں ہے:

قولہ الا اذا تعذر الخ واعترضہ فی البحر بان ھذا انما یستقیم فیما اذا کانت البیر معینا لا تنزح و اخرج منھا المقدار المعروف اما اذا کانت

Marfat.com

غیر معین فانہ لا بد من اخراجھا لو جوب نزح جمیع الماء اقوال یتعذر الاخراج وان کان الواجب نزح الجمیع لان الواجب الاخراج قبل النزح لا بعدہ کما علمتہ انتھیٰ مافیہ

تو دیکھئے کہ یہاں اس بات کی طرف کیسا صاف اشارہ ہے کہ فقہاء کی اس کلام سے کہ تمام پانی نکالا جائے یہی مراد ہے کہ کنواں خالی کیا جائے اور کیونکر یہ معنی لیے جائیں گے جبکہ نزح جمیع الماء کے حقیقی معنی یہی ٹھہرے اور صارف کوئی موجود نہیں۔ بعض فقہاء اس معنی کی یہاں تک صراحت کرتے ہیں کہ یہاں کل سے مراد اس کے معنی حقیقی ہیں۔ پس جس قدر ممکن ہو کنوئیں میں پانی نہ چھوڑا جائے۔ اس لیے یہ نہ سمجھا جائے کہ خالی کروانے سے ہماری مراد مٹی کا بھی نکالنا ہے، نہیں اس کا نکالنا واجب نہیں۔ ہاں اگر کوئی تنظیفاً نکالے تو یہ دوسری بات ہے۔ چنانچہ شامی اس مضمون کو ان چند کلموں میں ادا فرماتے ہیں:

قولہ وینزح کل مائھا ای دون الطین لورود الآثارِ بنزح الماء

پھر یہ بھی ظاہر ہے کہ پانی کی آمد سے تو کوئی کنواں بھی خالی نہیں، کچھ نہ کچھ ضرور آمد رہتی ہے تو ایسی صورت میں تو تمام ہی کنوؤں کا ایک حکم ہونا چاہئے۔ اس تفصیل کے کیا معنی حالانکہ ان کنوؤں کے لیے فقہا وضاحت کے ساتھ حکم فرما رہے ہیں کہ وہ کنوئیں جب ہی پاک ہوں گے جب ان کو اس قدر خالی کر دیا جائے گا کہ اس میں سے نصف ڈول سے کم آنے لگے کہ اس کے بعد پانی کا نکالنا مستعذر رہے۔ اگر نزح کے یہ معنی نہ لیے جائیں تو فقہاء کے ان امکن فرمانے کا کیا فائدہ ہوگا اور استثناء کیا کام دے گا۔ الحاصل میری اب بھی وہی پہلی رائے ہے۔ ہاں اگر یہ کان میں نہ پڑتا کہ محض لوگ خالی کرنے کا ذمہ لیتے ہیں تو میں بھی جس طرح پہلے ایک مرتبہ مقدار مافیھا نکلوا چکا ہوں اب بھی اسی کی رائے دیتا۔

فقط

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

Marfat.com

تائید:

اس عاجز نے تحریر مولوی کفایت اللہ صاحب اور تحریر امام صاحب کی دیکھی، تحریر امام صاحب کی درست ہے۔ بیر غیر معین میں بھی وہ مقدار نکالنا ضروری ہے جو نجس ہے مگر بیر غیر معین میں وقت نزح جو پانی زائد ہوگیا ہے۔ وہ ماء نجس کے ساتھ ہوکر نجس ہوگیا ہے اور نزح اس کا بھی ضروری ہے چونکہ ماء قلیل نجس کثیر کے ساتھ مل گیا نجس ہوگیا۔ لہٰذا فقہاء واحناف تمام پانی کے نزح کا حکم دیتے ہیں اور مقدار ماء کی طرف توجہ نہیں کرتے اگراور تمام پانی کا نزح ممکن نہیں تو مقدار ماء کی طرف توجہ فرماتے ہیں۔

مولوی کفایت اللہ کی تحریر سے ثابت ہے کہ بیر غیر معین میں اگر مقدار ماء نجس کی نزح ہوجائے تو کافی ہے اور یہ فقہاء احناف کے خلاف ہے۔

امام صاحب اس شخص سے طے کریں جو اول کام ماء کے نزح کا وعدہ کرتا تھا۔ اگر وہ تمام ماء کی نزح کردے تو اس کی مزدوری بقدر مناسب شرط کے طور پر ادا کردی جائے گی اور اگر وہ تمام ماء نجس کی نزح نہ کرسکے تو تدبیر سے مقدار ماء نجس نکال دی گئی ہے بلکہ زائد مقدار سے۔

احمد علی عفی عنہ
مدرسہ عالیہ مسجد فتح پوری، دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من ترک الصلوٰۃ متعمداً فقد کفر

Marfat.com

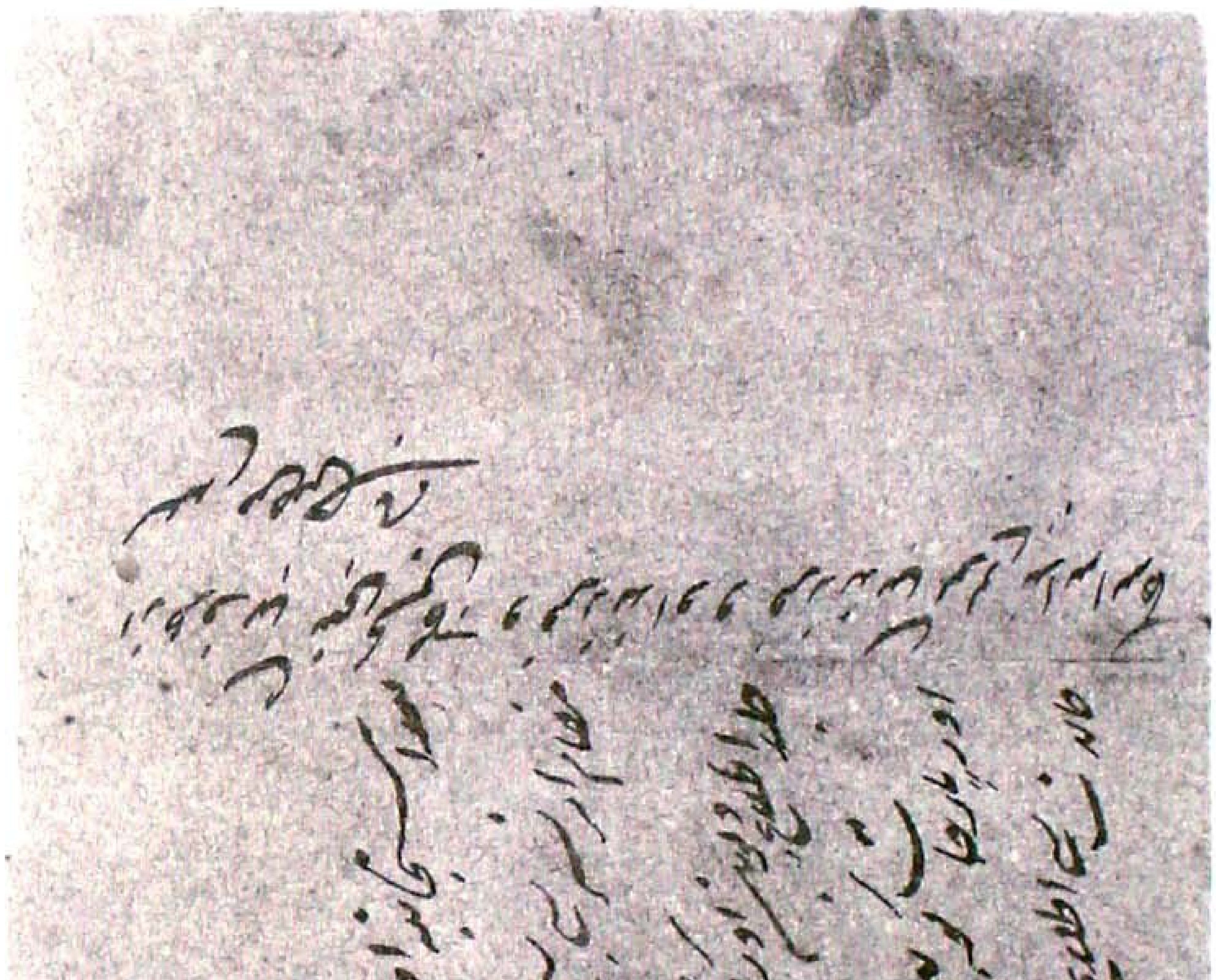

مکتوب شریف فقیہ الھند شاہ محمد مسعود رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

حصہ دوم

(باقیات مکاتیب شریفہ وغیرہ)

Marfat.com

(۱)

مکتوب شریف اعلیٰ حضرت شاہ محمد مسعود محدث دہلوی علیہ الرحمہ بنام صاحبزادہ شاہ محمد سعید دہلوی علیہ الرحمہ

عزت آثار برخوردار محمد سعید طال عمرہ

بعد استجابۂ ادعیہ کافیہ معلوم ہو کہ پہلے اس کے ایک خط مقام امرتسر سے بھیجا گیا ہے۔ یقین کہ پہنچا ہو۔ حالات اپنے سے جلد اطلاع دیویں اور کتب کو دھوپ دیتے رہیں تاکہ دیمک نہ لگے اور پارچات کو بھی آفتاب میں رکھیں اور برخوردار عبداللہ کے حالات سے اطلاع دیویں۔ باقی خیریت ہے۔

از طرف میاں نبی بخش و فرزند او فرزند میاں مولوی ہدایت اللہ صاحب سلام موصول ہو۔

العبد

محمد مسعود شاہ

(۲)

کرامت نامہ از درگاہ والا جاہ حضرت غوث زماں، قطب دوراں ملک ولایت مفتی شہر دہلی حضرت مولانا رحیم بخش ملقب بہ شاہ محمد مسعود علیہ الرحمہ بنام میاں محمد حمید الدین حیدر شاہ علیہ الرحمہ ملقب بہ تمغۂ محبوب یزداں گنوری

Marfat.com

[illegible]

عنایت ... خان ... عبدالرحیم

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

مکتوب شریف مولانا احمد علی دھرم کوٹی علیہ الرحمہ بنام فقیر الصمد شاہ محمد مسعود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

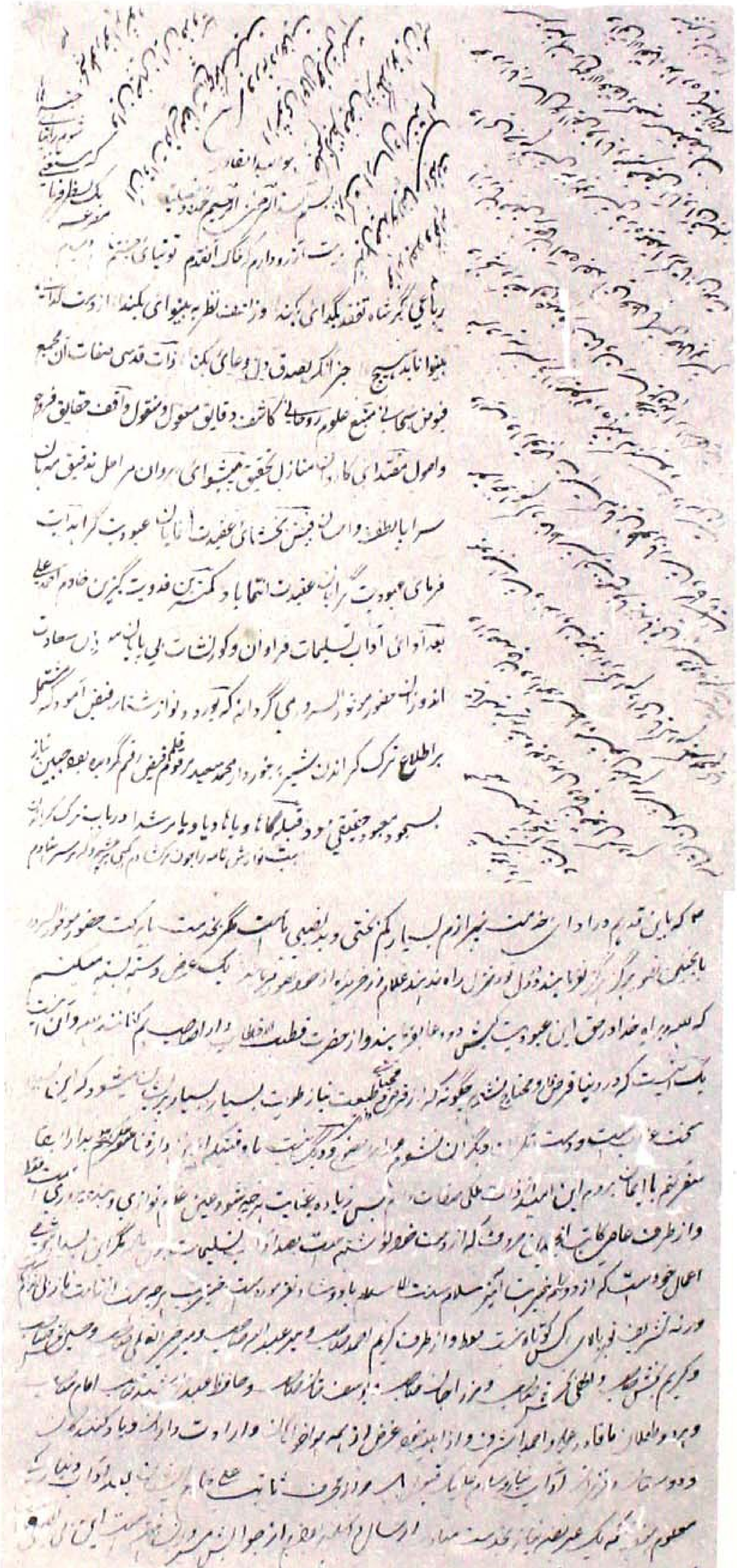

Marfat.com

(۳)

مکتوب شریف مولانا احمد علی دھرم کوٹی علیہ الرحمہ
(خلیفہ حضرت امام علی شاہ علیہ الرحمہ)
بنام شاہ محمد مسعود محدث دہلوی علیہ الرحمہ

ہواللہ القادر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ مصلیاً

آرزو دارم کہ خاک آں قدم
تو تیائے چشم سازم دمبدم
مصرع: یک نظر فرما کہ مستغنی شوم زابنائے جنس

رباعی:

گر شاہ تفقد، بگدائے بکند
وز لطف نظر بہ بے نوائے بکند
از دست گدائے بینوا نہ آید ہیچ
جز آنکہ بصدق دل دعائے بکند

ذات قدسی صفات آن مجمع فیوض سبحانی، منبع علوم روحانی، کاشف دقائق معقول و منقول، واقف حقائق فروع واصول، مقتدائے کاروانِ منازلِ تحقیق، پیشوائے رہروان

Marfat.com

مراحلِ تدقیق، مہربان سراپا لطف واحسان، فیض بخشائے عقیدت انتمایان عبودیت گر، ہدایت فرمائے عبودیت گرایان عقیدت انتما باد، کمترین فدویت گزیں، خادم احمد علی بعد ادائے آداب تسلیماتِ فرواں وکورنشات بے پایاں معروض سعادت اندوز آن حضور موفور السرور می گرداند کہ بورود نوازش نامہ فیض آمود کہ مشتمل پر اطلاع ترک کراندن شیر، برخوار دار محمد سعید مرقوم قلم فیض رقم گردید بصد جبین نیاز بسجود معبود حقیقی بے بود ـــــ بیت ـــــ نوازش نامہ راچون برکشادم!ـــــ گہے برچشم و گہ برسر نہادم!ـــــ قبلہ گاہا!ـــــ ویاہادیا!ـــــ ویا مرشدا!ـــــ در باب ترک کراندن شیر برخوردار محمد سعید انچہ ارشاد بتاکید مزید شدہ بود بدل و جان قبول کردم واز صد جان درامور مسطورہ مشغول شدم، مرشد من!ـــــ ان شاء اللہ بموجب ارشاد اندرون چند روز کدام دائی یا کدام بکرے مقرر خوانم کرد خاطر شریف جمع فرمایند، باقی بہمہ وجوہ خیریت است و امیدوار توجہات است کہ بایں طور بارشاد کارہائے ضروریہ سرفراز میفر مودہ باشند کہ بہبودی دارین است وآنچہ در فصل عدم فرستادن رسائل وعریضہ ہذا را شکایت از زبان فیض ترجمان آمدہ بود!ـــــ اے عطا پاش خطا پوش!ـــــ وائے جرم بخش نذر نیوش!ـــــ ذرۂ بے مقدار کہ تاایں مدت خود را بارسال عرایض فراید ضمیر فیض آباد آن قبلہ مسترشدان راسخ الاعتقاد، کعبۂ مستفیضان واثق الانقیاد نہ دادہ باشد!ـــــ ان شاء اللہ چنیں نشدہ خواہد بود ونخواہد شد، بل چند عریضہائے بخدمت بابرکت ارسال داشتہ ام، چہ کنم کہ بنظر فیض اثر نگذرند، ایں ہمہ از شومی اعمال خویش است، ورنہ در عنایت آں ذات قدسی صفات ہیچ شک نیست، وایں چنیں ایں فدوی بچہ طور خواہد شود کہ بایں قدر ہم در ادائے خدمت نپر دازم، بسیار بدبختی و بد نصیبی ما است مگر بخدمت بابرکت حضور موفور السرور بایں چنیں تصور ہرگز ہرگز نفرمایند ودر دل نور منزل راہ ندہند، غلام زر خریدۂ از خود تصور فرمایند یک عرض دست بستہ میکنم کہ للہ و براہ خدا در حق این عبودیت

Marfat.com

کیش دو دعا بفرمایند واز حضرت قطب الاقطاب وارا صاحب ہم کفانند سہ ــــ وآن این است یک این ست کہ در دنیا قرض دار ومحتاج نہ شوم چگونہ کہ از قرض دار ومحتاجی طبیعت نیاز طویت بسیار بسیار پریشان مے شود کہ این بسیار سخت عذاب است و دست نگرانِ دیگران نشوم ورائے حضور! ــــ و دیگر این ست تا وقتیکہ ازیں دارفنا بدارالبقاء سفر کنم باایمان بروم، ایں امید از ذات ملکی صفات دارم، بس زیادہ عنایت ہر چہ شود عین غلام نوازی و بندہ پروری است فقط و از طرف عاصی کاتب ایں چندیں حروف کہ از دست خود نوشتہ است بصد آداب تسلیمات قبول باد مگر ایں بسیار شومیٔ اعمال خود است کہ از دو کلمہ خیریت آمیز سلام سنت الاسلام یاد و شاد نفرمودہ است خیر فقط بیت

ہر چہ ہست از قامت ناز بے اندام ہست
ورنہ تشریف تو بر بالائے کس کوتاہ نیست

واز طرف کریم احمد صاحب ومیر عبداللہ صاحب ومیر خیر العلی صاحب وحسین بخش صاحب وکریم بخش صاحب والٰہی بخش صاب ومرزا جان صاحب ویوسف خان صاحب وحافظ عبدالرشید صاحب، امام صاحب وہر دو طفلان ما قادر علی واحمد اشرف واز اہلیۂ خود غرض از ہمہ ہوا خواہان وارادت داران ویاد کنندگان ودوستان وعزیزان آداب ونیاز و سلام علیک قبول باد واز طرف ثابت علی خادم ایشان بعد آداب ونیاز یکے معلوم شود ایں کہ یک عریضۂ نیاز بخدمت مبارک ارسال داشتہ بودم از جوابش مسرور نساختہ است' ایں بے نصیبی ما است، امیدوار توجہات است کہ از عنایت نانجات سرفراز فرمودہ باشند

فقط

(احمد علی دھرم کوٹی)

☆

Marfat.com

ترجمہ: مکتوب شریف مولانا احمد علی دھرم کوٹی علیہ الرحمہ
(از علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری نقشبندی)

شعر:

آرزو دارم کہ خاکِ آں قدم
تو تیائے چشم سازم دمبدم

''میں آرزو رکھتا ہوں کہ اس پاؤں کی مٹی کو ہر وقت آنکھ کا سرمہ بناؤں۔''

مصرع: یک نظر فرما کہ مستغنی شوم زابنائے جنس

''ایک نظر فرمائیں تاکہ میں دوسرے انسانوں سے مستغنی ہو جاؤں۔''

☆

رباعی:

گر شاہ تفقد بگدائے بکند
وز لطف نظر بہ بے نوائے بکند
از دست گدائے بینوا نہ آید ہیچ
جز آنکہ بصدق دل دعائے بکند

''اگر بادشاہ ایک بھکاری کی طرف توجہ فرمائے
اور مہربانی سے بے نوا پر نظر کرے
گدائے بے نوا کے ہاتھ سے کچھ نہیں ہوتا
سوائے اس کے کہ سچے دل سے دعا کرے''

ذات قدسی صفات، مجمع فیوض سبحانی، منبع علوم روحانی، معقول و منقول کی باریکیوں کو کھولنے والے، فروع واصول کی حقیقتوں سے واقف، تحقیق کی منزلوں کے قافلے کے راہنما، تدقیق کے مرحلوں کے پیشوا، سراپا لطف واحسان مہربان، عقیدت مند بندوں کو فیض بخشنے والے، نیازمندوں کو ہدایت فرمانے والے کمترین فدوی خادم احمد علی بہت

Marfat.com

سے سلاموں کے آداب اور بے شمار تعظیموں کے بعد حضور سراپا مسرت و شادمانی کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ فیض سے معمور نوازش نامہ موصول ہوا جو برخوردار محمد سعید کے دودھ چھڑانے کی اطلاع پر مشتمل اور آپ کے فیض رقم قلم کا تحریر کردہ تھا، معبود حقیقی کی بارگاہ میں سجدۂ شکر بجالایا۔ بیت

جب میں نے نوازش نامہ کھولا تو کبھی آنکھوں پر اور کبھی سر پر رکھا

اے قبلہ! اے ہادی و مرشد! برخوردار محمد سعید کے دودھ چھڑانے کے بارے میں آپ کا جو تاکیدی حکم تھا اسے میں نے دل و جان سے قبول کیا، اور سو جان سے تحریر کردہ امور میں مشغول ہوا۔

مرشد من! انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے ارشاد کے مطابق چند دنوں میں کوئی دایہ یا کنواری لڑکی مقرر کروں گا، آپ اطمینان رکھیں، باقی ہر طرح خیریت ہے، تو جہات عالیہ کا امیدوار ہوں کہ اسی طرح ضروری کاموں کا حکم دے کر سرفراز فرماتے رہیں کہ دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

آپ نے زبان فیض ترجمان سے عریضے حاضر نہ کرنے کی شکایت فرمائی ہے، اے عطیات بانٹنے والے، خطا کو ڈھانپنے والے، جرم کو بخشنے والے اور نذر کو قبول فرمانے والے! ایسا نہیں ہے کہ اس وقت تک اس ذرۂ بے مقدار نے اس رشد و ہدایت حاصل کرنے والے پختہ عقیدت مندوں کے قبلہ اور مضبوط فرماں برداری کرنے والے طالبانِ فیض کے کعبہ کی خدمت میں عریضے ارسال نہ کیے ہوں، ماضی میں اس طرح نہیں ہوا ہوگا اور انشاء اللہ العزیز آئندہ بھی نہیں ہوگا، میں نے چند عریضے خدمت بابرکت میں ارسال کیے ہیں لیکن کیا کیا جائے کہ وہ آپ کی نظرِ فیض اثر سے نہ گزرے، یہ سب میرے اعمال کی نحوست کا نتیجہ ہے، ورنہ اس قدسی صفات ذات کی عنایت میں کوئی شک نہیں ہے، یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ یہ فدوی اتنی خدمت ادا کرنے میں بھی مصروف نہ ہو؟ یہ ہماری بڑی کم بختی اور بدنصیبی ہوگی مگر حضور سراپا سرور ہرگز ہرگز ایسا تصور نہ فرمائیں، اور منزلِ نور دل

Marfat.com

میں اس خیال کو جگہ نہ دیں، مجھے اپنا زرخرید غلام تصور فرمائیں۔

دست بستہ ایک عرض کرتا ہوں کہ اللہ کے لیے اور براہ خدا کہ اس بندۂ ناچیز کے لیے دو دعائیں فرمائیں اور حضرت قطب الاقطاب دارا صاحب سے بھی دعا کروائیں، ایک تو یہ کہ دنیا میں کسی کا مقروض اور محتاج نہ ہوں. کیونکہ قرض اور محتاجی سے نیاز کیش کی طبیعت بے حد پریشان ہوتی ہے، یہ سخت عذاب ہے اور جناب کے علاوہ کسی کا دست نگر نہ ہوں، دوسری یہ کہ جس وقت دنیا سے آخرت کی طرف سفر کروں تو ایمان کی سلامتی کے ساتھ جاؤں، ملکوتی صفات ہستی سے یہ امید رکھتا ہوں اور بس، اس سے زیادہ جو عنایت ہوگی وہ عین غلام نوازی اور بندہ پروری ہوگی۔ فقط ان چند حروف کے لکھنے والے گنہگار کی طرف سے سو آداب کے ساتھ تسلیمات قبول ہوں، لیکن میرے اعمال کی بڑی نحوست یہ ہے کہ آپ نے خیریت آمیز دو لفظوں اور سلام سنت الاسلام کے ساتھ یاد اور شاد نہیں فرمایا، جو کچھ ہے وہ بے اندام قامتِ ناز (آپ کی روحانیت) سے ہے ورنہ آپ کی کرم فرمائی تو کسی کی بلندی سے کم نہیں ہے۔ فقط

کریم احمد صاحب، میر عبداللہ صاحب، میر خیر العلی صاحب، حسین بخش صاحب، کریم بخش صاحب، الٰہی بخش صاحب، مرزا جان صاحب، یوسف خان صاحب، حافظ عبدالرشید صاحب، امام صاحب اور ہمارے دونوں بچوں قادر علی اور احمد اشرف، میری اہلیہ، تمام محبین، معتقدین یاد کرنے والوں، دوستوں اور عزیزوں کی طرف سے آداب نیاز اور السلام علیکم قبول ہو۔ آپ کے خادم ثابت علی کی طرف سے آداب و نیاز کے بعد گزارش ہے کہ میں نے ایک عریضہ جناب کی خدمت میں ارسال کیا تھا اس کے جواب سے مسرور نہیں کیا گیا، یہ ہماری بے نصیبی ہے، توجہات کا امیدوار ہوں، نجات تک عنایت سے سرفراز فرمائیں۔ فقط

۲۷ر جون ۲۰۰۰ء (ترجمہ: محمد عبدالحکیم شرف قادری)

Marfat.com

فقیر محمد رکن الدین ... نقشبندی مجددی الوری غفر الله ذنوبه

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی یشرف اولیاءه بتشریف الجذب الفناء ویکرمهم بتکریم السلوک والبقاء والصلوٰة والسلام علی رسوله محمد افضل الانبیاء وعلی آله واصحابه خیر الاولیاء - اما بعد میگوید احقر العباد مسکین محمد رکن الدین نقشبندی مجددی غفر الله ذنوبه وستر عیوبه که هرگاه بداعیه الٰهی وجاذبه سرمدی اعزی اکرمی مولوی حافظ مفتی محمد مظهر الله صاحب بارک الله فی علمه وعمله بر دست حق پرست حضرات قبله کونین اعلم العلما واعرف العرفا وارث دین نبی حضرت سید شاه صادق علی صاحبزاده وسجاده نشین آن قطب یگانه غوث زمانه سند الاصفیا امام الاولیا حضرت شاه سید امام علی سامری نقشبندی مجددی ساکن مکان شریف عرف رتر چتر بنسبت ارادت وعقیدت راست کرده بیعت کردند بعد یکسال ازین بیعت آن ذات جامع الکمالات ازین جهان فانی بعالم باقی رحلت فرمودند بعد رحلت بوجه قوت ربطه از روحانیت آنحضرت مستفیض گشتند ومحنتها وریاضتها کشیدند - الحال ازین فقیر بی بضاعت که ادنی زله ربای خوان نعمت حضرات این خانواده هست عزیز گرامی قدر سلمه استدعاء اجازت نامه کردند فقیر بدل وجان استدعاء آن عزیز گرامی شان قبول کرده بعد استخاره اجازت طریقه علیه نقشبندیه که این عاجز را از حضرت سلطان الشریعت والطریقت وبرهان الحقیقت والمعرفت شیخ المشائخ حضرت مولانا مفتی رحیم بخش دهلوی الملقب بمسعود شاه نور الله مرقده خلیفه اعظم حضرت سید امام علیشاه قدس سره حاصل است عزیز موصوف الصدر را که نبیره حضرت قبله گاهی ومرشدی ست داده شد - واجازت سلسله عالیه قادریه وچشتیه که این حقیر را از حضرت قطب وقت خواجه ضیاء معصوم صاحب رحمة الله علیه که یکی از اولاد امجاد مشاهیر حضرت امام ربانی غوث صمدانی مجدد الف ثانی رضی الله عنه بودند حاصل است عزیز مولوی محمد مظهر الله صاحب را اجازت این هر دو طریقه هم دادم - تا بسعی تمام مریدان ومعتقدان بتصرف وتوجه نموده بوصل وقرب خدای تعالی رسانند وازین سعی ثواب عظیم واجر فخیم حاصل کنند - الله تعالی بتصدق حبیب پاک صلی الله علیه وسلم وببرکت ارواح پاک بزرگان هر سه سلاسل عزیز الوجود مولوی صاحب را از جمیع حوادثات وبلیات مصئون ومحفوظ داشته برکات وفیوضات هر سه سلاسل جاری گرداند بمنه وکرمه فقط تحریر بتاریخ بست وهشتم ماه ربیع الثانی فی سنه ۱۳۵۰ هجری

خلافت نامہ شاہ رکن الدین الوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بنام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

Marfat.com

(۴)

وصیت نامہ حضرت مولانا عبدالمجید صاحب علیہ الرحمہ ا
(عم محترم مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ)

۷۸۶

مورخہ ۲؍اکتوبر ۱۹۴۳ء

میں نے اپنی تمام کتابیں اپنے برادر زادے مولوی مظہر اللہ اور ان کے بچوں پر وقف کردیں۔ وہ ان سے فائدہ اُٹھائیں ان میں جو کتابیں دوسروں کی ہیں وہ ان کو دے دی جائیں۔ چار روپے بجلی کے تیل کے ادا کرنے ہیں۔ وہ کوشش کرکے مالک دکان تک پہنچا دیئے جائیں۔ فقط

منجانب

(دستخط) محمد عبدالمجید بقلم خود

ا استاد جلیل دارالعلوم معینیہ عثمانیہ، اجمیر شریف (انڈیا)

Marfat.com

(۵)

خلافت نامہ حضرت مولانا شاہ محمد رکن الدین الوری علیہ الرحمہ بنام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد اللہ الذی یشرف اولیاء، بتشریف الجذب والفناء، یکرمہم بتکریم السلوک والبقاء، والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد افضل الانبیاء وعلیٰ آلہ واصحابہ خیر الاولیاء اما بعد! میگوید احقر العباد مسکین محمد رکن الدین نقشبندی مجددی غفراللہ ذنوبہ وستر عیوبہ کہ ہرگاہ بداعیۂ الٰہی و جاذبہ سرمدی اعزی اکرمی مولوی حافظ محمد مظہر اللہ صاحب بارک اللہ فی علمہٖ وعملہٖ بردست حق پرست حضرت قبلہ کونین اعلم العلماء و اعرف العرفاء، وارث دین نبی حضرت سید شاہ صادق علی، صاحب زادہ وسجادہ نشین آں قطب یگانہ، غوث زمانہ، مسند الاصفیاء، امام الاولیا حضرت شاہ سید امام علی سامری نقشبندی مجددی ساکن مکان شریف عرف رتر چھتر نسبت ارادت وعقیدت راست کردہ بیعت کردند بعد یکسال ازین بیعت آں ذات جامع الکمالات ازین جہان فانی بعالم باقی رحلت فرمودند بعد رحلت بوجہ قوت رابطہ از روحانیت آنحضرت، مستفیض گشتند وممتہا وریاضتہا کشیدند۔ الحال ازیں فقیر بے بضاعت کہ ادنیٰ زلہ ربائے خوان نعمت حضرات این خانوادہ ہست عزیز گرامی قدر سلمہٗ استدعائے اجازت نامہ کردند فقیر بدل وجان استدعاء آں عزیز گرامی شان قبول کردہ بعد استخارہ اجازت طریقہ علیہ نقشبندیہ کہ این عاجز را از حضرت سلطان الشریعت والطریقت و برہان الحقیقت والمعرفت شیخ المشائخ حضرت مولانا مفتی رحیم بخش دہلوی الملقب بمسعود شاہ نور اللہ مرقدہ خلیفہ اعظم حضرت سید امام علی شاہ قدس سرہ، حاصل است عزیز موصوف الصدر را کہ نبیرۂ حضرت قبلہ گاہی ومرشدی ست دادہ

Marfat.com

شد۔ واجازت سلسلہ عالیہ قادریہ و چشتیہ کہ این حقیر را از حضرت قطب وقت خواجہ ضیاء معصوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کہ یکے از اولاد امجاد مشاہیر حضرت امام ربانی غوث صمدانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ بودند حاصل ہست عزیز مولوی محمد مظہراللہ صاحب را اجازت این ہر دو طریقہ ہم دادم۔ تا بسعی تمام بر مریدان و معتقدان تصرف و توجہ نمودہ بوصل و قرب خدائے تعالیٰ رسانند واز ین سعی ثواب عظیم و اجر فخیم حاص کنند۔ اللہ تعالیٰ بتصدق حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم و ببرکت ارواح پاک بزرگان ہر سہ سلاسل عزیز الوجود مولوی صاحب را از جمیع حوادثات و بلیات مصوئن و محفوظ داشتہ برکات و فیوضات ہر سہ سلاسل جاری گرادند بمنہ وکرمہ

فقط تحریر بتاریخ بست وہشتم ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ

فقیر محمد رکن الدین الوری نقشبندی مجددی مسعودی

غفراللہ ذنوبہ

ترجمہ سند اجازت از علامہ عبدالحکیم شرف قادری نقشبندی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں واسطے اللہ تعالیٰ کے جس نے اپنے اولیاء کو جذب وفنا کے شرف سے مشرف کیا اور سلوک و بقاء کے واسطے سے انہیں تعظیم وتکریم کے قابل بنایا۔ درود وسلام ہو اللہ کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے آل واصحاب پر جو تمام اولیاء امت سے بہتر ہیں۔ بعدازاں احقر العباد مسکین محمد رکن الدین نقشبندی مجددی (اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے اور اس کے عیوب کی پردہ پوشی فرمائے) عرض کرتا ہے کہ جب مجھے سب سے زیادہ عزیز اور میرے نزدیک سب سے زیادہ مکرم مولوی حافظ مفتی محمد مظہر اللہ صاحب نے ترغیب خداوندی اور جذبۂ سرمدی سے حضرت قبلۂ

Marfat.com

کونین اعلم العلماء واعرف العرفاء، وارث دین نبی حضرت سید شاہ صادق علی صاحب فرزند ارجمند وسجادہ نشین قطب یگانہ، غوثِ زمانہ سند الاصفیاء امام لاولیاء حضرت شاہ سید امام علی سامری نقشبندی مجددی ساکن، مکان شریف عرف رتر چھتر کے دست حق پرست پرنسبت وارادت وعقیدت کے حصول کے لیے بیعت کی، تب ایک سال کے بعد اس ذات جامع الکمالات (سید شاہ صادق علی علیہ الرحمہ) نے اس جہانِ فانی سے عالمِ باقی کی طرف رحلت فرمائی۔ آن جناب کی رحلت مبارک کے بعد انہوں (یعنی مفتی مظہر اللہ شاہ صاحب) نے اپنی قوتِ رابطہ کے باعث آن جناب کی روحانیت سے اکتساب فیض جاری رکھا اور عبادت الٰہی میں ریاضتیں اور محنتیں کیں۔

اب اس بے مایہ فقیر سے جو خود اس خانوادۂ عالی کے حضرات گرامی کے خوانِ نعمت کا ایک ادنیٰ ریزہ خوار ہے عزیز گرامی قدر سلمہٗ (یعنی حضرت مفتی محمد مظہر اللہ صاحب) نے اجازت نامہ کے لیے استدعا کی۔ فقیر نے اس عزیز گرامی کی استدعا کو جان و دل کے ساتھ قبول کیا۔ استخارہ کے بعد طریقہ عالیہ نقشبندیہ کی اجازت عزیز موصوف کو دی۔ جو اس عاجز کو شریعت و طریقت کے بادشاہ، حقیقت و معرفت کی دلیل، شیخ المشائخ حضرت مولانا مفتی رحیم بخش دہلوی الملقب بہ مسعود شاہ (اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو روشن رکھے) جو حضرت سید امام علی شاہ قدس سرہٗ کے خلیفہ اعظم ہیں، سے حاصل ہے۔ عزیز موصوف خود میرے حضرت قبلہ پیر و مرشد (حضرت مسعود شاہ علیہ الرحمہ) کے پوتے ہیں۔ سلسلہ عالیہ قادریہ و چشتیہ کی اجازت بھی عزیز موصوف کو دی جو اس فقیر کو قطب وقت حضرت خواجہ ضیاء معصوم علیہ الرحمہ سے حاصل ہے، جو حضرت امام ربانی غوث صمدانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کی مشہور اولاد امجاد میں سے ہیں۔ ان سلاسل عالیہ کی اجازت کا مقصد یہ ہے کہ عزیز موصوف (مولوی مظہر اللہ شاہ صاحب) اپنی تمام تر کوشش سے مریدوں اور معتقدوں پر تصرف وتوجہ کریں اور انہیں خداوند تعالیٰ کے قرب وصل کی منزل تک پہنچائیں اور اس کوشش کے باعث اجر بے پایاں اور ثواب بے کراں

Marfat.com

حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق اور تینوں سلسلوں کے بزرگوں کی ارواح پاک کی برکت سے مولوی صاحب کو جن کا وجود گرامی نادرالوجود ہے۔ جملہ حوادث و بلیات سے محفوظ و مامون رکھے اور تینوں سلسلوں کے فیوض و برکات کو عزیز موصوف کے واسطے سے اپنے لطف و کرم سے جاری وساری رکھے۔

فقط

(تحریر مورخہ اٹھائیس ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ)

(۶)

مکتوب شریف حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ
بنام ابوالکمال پروفیسر احمد شمسی طہرانیؒ

۷۸۶

اعظم محبّ خالص الوداد سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام

ہزار بار آیت کریمہ پڑھیں اور آخر میں یہ دعا پڑھیں۔

انی اسئلک انک انت اللہ لا الہ انت الاحد الصمد
الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد.

پھر اپنے حق میں دعا کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ الامام
نومبر ۱۹۶۵ء

☆

،آف سوشل سائنسز، اندور (بھارت)

Marfat.com

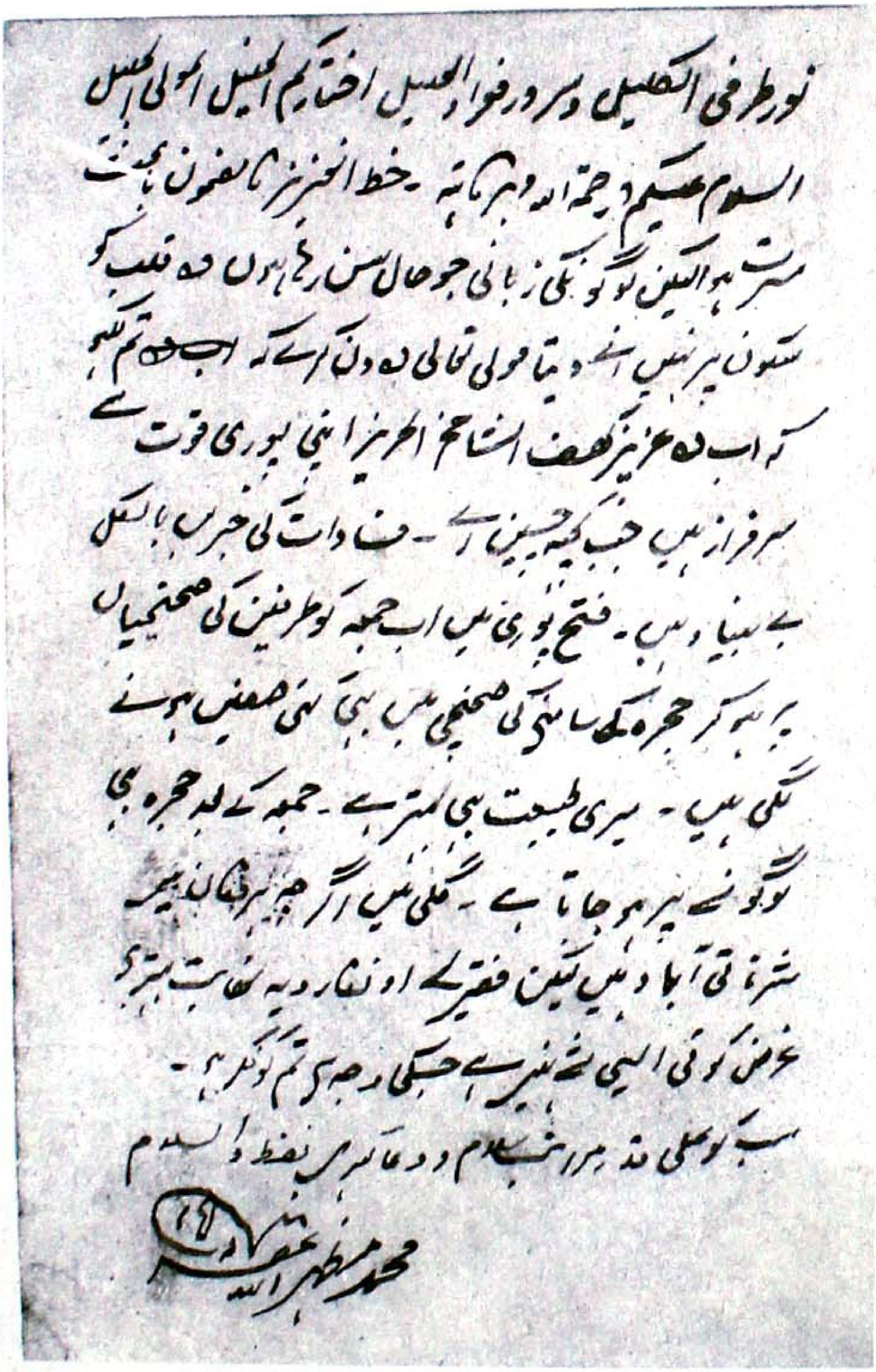

نورِ طرفی الکریم و سرورِ فؤادی الحسیب اختر ایم الحسین المولوی الحسین
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ خط العزیز کا مضمون پڑھ کر
مسرت ہوئی لیکن لوگوں کی زبانی جو حال سن رہا ہوں وہ قلب کو
سکون پذیر نہیں ہونے دیتا۔ مولیٰ تعالیٰ وہ دن کرے کہ اب جب تم لکھو
کہ اب وہ عزیز بلطف الشافی العزیز اپنی پوری قوت سے
سرفراز ہیں جب کچھ تسکین ہو۔ یہ وفات کی خبریں بالکل
بے بنیاد ہیں۔ فتح پوری میں اب جمعہ کو طرفین کی صحنچیاں
پر ہو کر حجرہ تک سامنے کی صحنچی میں بھی کئی صفیں ہونے
لگی ہیں۔ میری طبیعت بھی بہتر ہے۔ جمعہ کے بعد حجرہ بھی
لوگوں سے پُر ہو جاتا ہے۔ گلی میں اگرچہ پریشان ہیں مگر
شہر کی آبادی میں تسکین فقیر کے اور اخبار دیکھنا بہتر ہے
غرض کوئی ایسی بات نہیں ہے جس کی وجہ سے تم کو فکر ہو۔
سب کو ملنے والوں کو میرا سلام و دعا پہنچے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

مکتوب شریف مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ محررہ ۳۰ اپریل ۱۹۴۹ء از دھلی

Marfat.com

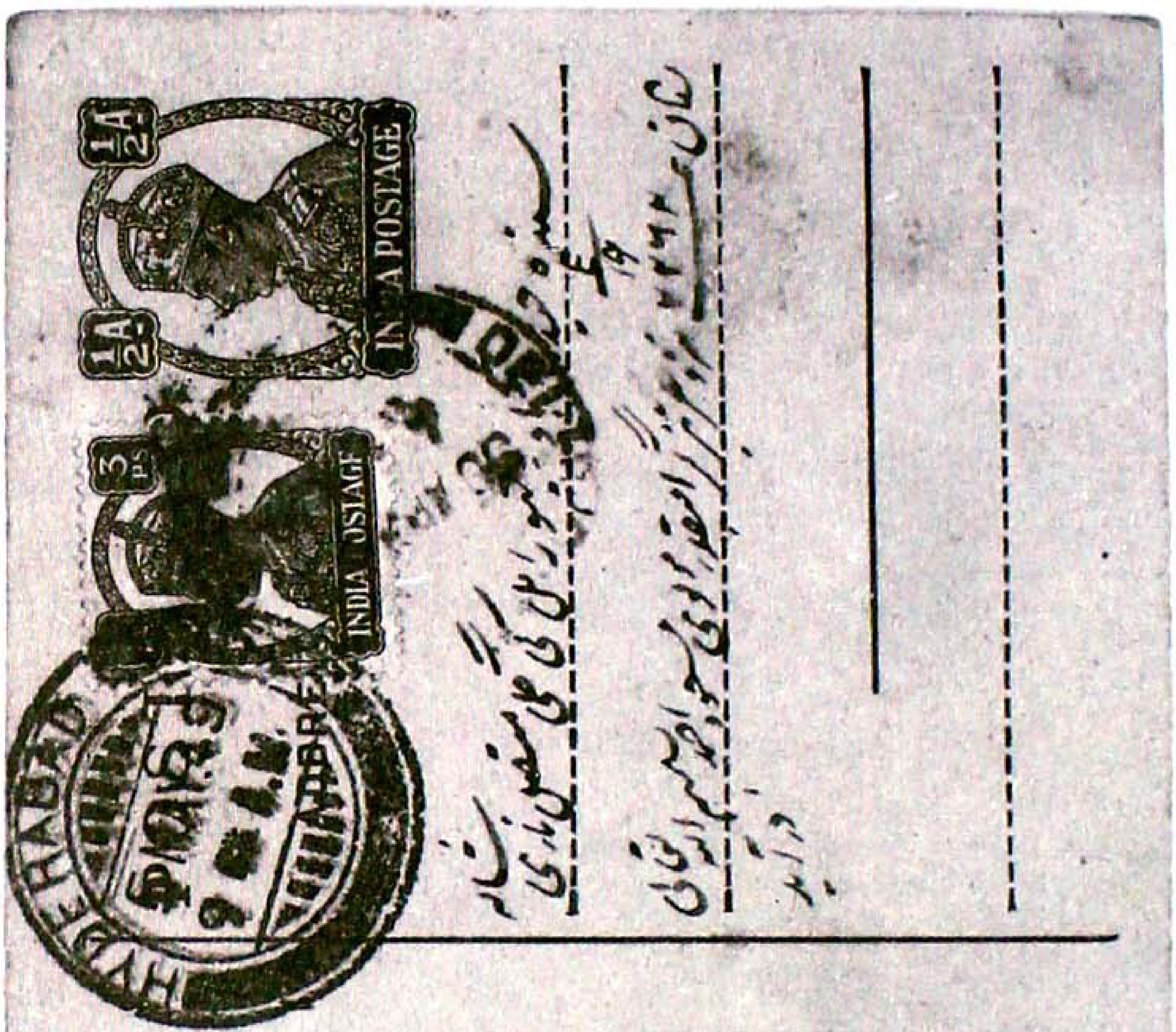

عکس پوسٹ کارڈ محررہ ۳۰ اپریل ۱۹۴۹ء
مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ از دہلی

Marfat.com

محبی سلمکم — السلام علیکم

اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں دیا اور جو اوس نے لیا سب اسی کا ہے

اور ہم سب اوسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں تمہارے تار و خط کا

مضمون نے سخت رنج پہنچایا اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں

جگہ دے اور تم کو صبر جمیل اور اوس پر اجر جزیل عنایت فرمائے

تم میری بیماری کا خیال نہ کرو اور شوق سے چلے آجاؤ - لیکن

اس کا خیال رہے کہ اگر تمہارے یہاں آنے میں کوئی نقصان ہو تو

ہرگز آنے کا ارادہ نہ کرو - یہ دعا کثرت سے پڑھتے رہو اس سے

تمہیں صبر بھی حاصل ہوگا اور جو نعمت تم سے لی گئی ہے اوس سے

بہتر تمہیں ملجائیگی -

اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا

فقط والسلام — محمد مظہر اللہ غفرلہ

مکتوب شریف مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ از دھلی

Marfat.com

(۷)

مکتوب شریف صوفی اخلاق احمد صاحب علیہ الرحمہ

(خلیفہ حضرت شاہ رکن الدین الوری علیہ الرحمہ)

بنام شیخ الاسلام مفتی شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی قدس سرہ، العزیز

۷۸۶

بشرف ملاحظۂ اقدس، حضرت مجدد زماں، قیوم دوراں، امام الوقت، مفتی الاعظم مولانا الحاج محمد مظہر اللہ شاہ صاحب نقشبندی چشتی قادری امام شاہی فتح پوری، دہلی

حامداً و مصلیاً از...... ضلع احمد آباد مکان مولوی غلام نبی صاحب

لب کشا و زمن بعرض رساں
کہ اے امام جہان و غوث زماں
قبلہ دین و کعبۂ ایماں
سرورِ انس و جاں، سُرور جاں
کاشفِ سرّ و رازِ سُبحانی
واقف از رموز قرآنی
مظہر نور معدن انوار
مصدر سرور مخزن اسرار
آفتاب سمائے محبوبی
جلوہ آرا ئے شاہد خوبی
رہنمائے کساں کہ گمراہ اند
پیشوائے کساں کہ آگاہ اند
قطب ارشاد شاہِ مظہر اللہ

Marfat.com

مہبط دین و داد حق آ گاہ
از تو تجدید دینِ احمد شد
دینِ پیغمبرے مجدد شد
قرب و بعد ست نزد تو یکساں
وصل و فصل ست نسبتے ماپاں

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ' صحیفہ انیقہ شرف صدور لا کر باعث افتخار و مسرت ہوا، اسی روز بعد ختم خواجگان امتثال امر کے طور پر دعا ہائے مطلوبہ کی گئی۔ عثمان بھائی احمد آباد ہیں، وہاں صحیفہ مبارکہ بھیجا گیا۔ آج واپس آنے پر جواب عرض کیا گیا۔ اس زمانے کی پیری مریدی بڑی مشکل ہے۔ زمانہ ماقبل میں اہل ذوق کی کثرت وشریعت سے آراستہ خداطلبی کا شوق لے کر آتے اور بامراد جاتے اور پیر کے حکم کو خدائی حکم خیال کر کے پابند رہتے۔ اس زمانۂ پُر آشوب میں طلب صادق گم، دنیا طلبی کے ساتھ آتے ہیں۔ حالانکہ اس وقت نیت صحیح و خداطلبی کی تاکید کر کے بیعت کیا جاتا ہے۔ دوسرے روز ہی اپنی حاجات کا بار ڈالنا شروع کر دیتے ہیں۔ ایک ضعیف بوڑھا بیماریوں کا نشانہ بنا ہوا اپنے وعیال کے غموں سے دبا ہوا کس کس کا غم اُٹھائے؟ پھر مصیبت یہ کہ سر پر بال انگریزی داڑھی مونچھ ندارد، کوٹ پتلون زیب تن، سنیما و قمار بازی کا شوق، نماز نہیں پڑھتے۔ بہتوں کو یاد بھی نہیں۔ اب پیر کس کس بات کی اصلاح کرے۔ اور کس طرح تصرفات کرے نماز داڑھی کے تقاضہ پر بہت سے مرید آمدورفت بند کر دیتے ہیں۔ حکمت عملی سے کام لیا جاتا ہے ناحق کے فروغ حق سے چشم پوشی کا زمانہ ہے۔ سینکڑوں نماز پر قائم ہوئے اور داڑھیاں رکھ لیں۔ بایں ہمہ ہزار ہزار شکر اس بارگاہ بے نیاز کا کہ پیران عظام کے طفیل اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں نسبت عالیہ کا فوراً ظہور ہوتا ہے۔ ڈاکٹر جسمانی نے جس طرح روزمرہ دوا پلانے کے

Marfat.com

بجائے انجکشن شروع کر دیئے، ہمارے حضرات نے بھی قلب میں ذکر کے نور کا انجکشن لگانا سکھلایا جس سے فوری اثرات رونما ہونے لگے۔ بعض مجذوب ہو گئے۔ بعضوں میں جذبۂ عشق کا ظہور ہوا۔ غرض کہ ہر ایک اپنی استعداد کے موافق حصہ لینے لگا۔ انجکشن کوئی مریض پسند نہیں کرتا تو بجلی کے عکس کے ذریعے علاج نکالے گئے۔ اسی طرح اپنے نفس ناطقہ و روح کو مرید کی نفس و روح سے بھڑا کر تجلیاتِ ذاتیہ کا ظہور پیدا کیا جس سے طالب کی روح پر گہرا اثر پڑا اور بے خود حواس باختہ ہوگیا۔ ذکر زبانی، ذکر قلبی سے تیسری منزل میں ذکر کا نور القا کیا۔ اگر قائم ہوگیا تو کسی کا قلب ذاکر، کسی کو فنا فی النور ذکر اور بے خودی جو فنا کا دروازہ ہے، نصیب ہوئی۔

فالحمدللہ......

من آں خاکم کہ ابر نو بہاری
کند از لطف برمن قطرہ باری
جمال ہم نشین درمن اثر کرد
وگر نہ من ہماں خاکم ہستم

آستانۂ عالیہ کا خاکروب، دعاء خیر کا طالب

اخلاق احمد غفرلہٗ

Marfat.com

(۸)

مکتوب شریف حضرت معید الدین محمد ولی اللہ علیہ الرحمہ
(سجادہ نشین خانقاہ شعبیہ، تجارہ، راجستھان، بھارت)

۷۸۶

حضرت علامہ حاجی حافظ معتبر صوفی شاہ محمد مظہر اللہ صاحب شاہی امام جامع مسجد فتح پوری دہلی سلمہ اللہ الولی بعد لزوم شرعیہ آنکہ ۲۵ محرم الحرام ۲۱ھ کا اخبار ''دبدبۂ سکندری'' جواب شمارہ پہنچا تو اس پر مع الخیر مراجعت از حرمین الشریفین معلوم ہوکر کمال مسرت قلبی حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور تا دیر آپ سے لوگوں کو مستفیض و مستفید کراتا رہے۔ آمین یا مجیب الاکرمین۔

آپ کا شاگرد رشید برخوردار محمد خلیل بی ایس سی علیگ و بی ٹی بوجہ تیاری امتحان ایم اے کلاس، گو اس وقت بہت ہی عدیم الفرصت ہے، پھر بھی بفرط عقیدت صنعت خاص میں قطعہ تاریخی پیش کر کے امیدوار دعاء خیر ہے۔ قطعہ تاریخ مراجعت بہ صنعت خاص جو لفظ یا جو عدد زبان سے نکلے اس سے ۱۹۴۵ء برآمد ہوتا ہے۔ وھوھذا

حج سے فارغ ہوئے ہیں شہ مظہر
عالم و حافظ و فقیہ زماں
جو کہ ہر دل عزیز صوفی ہیں
ہر عدد سے ہے سال حج کا عیاں
جس عدد سے نکالیے تاریخ
کرکے چو چند اس کو بعد ازاں
اک بڑھا کر ہو ضرب دہ دس میں
طرح کر بیس بیں دہ اے جاں

Marfat.com

پھر باقی دہ اسی عدد میں دے کر ضرب
غور سے دیکھ اے خلیل یہاں
جبکہ شامل عدد ہوں مظہر کے
سب پہ ظاہر ہو سال حج ذیشاں ۱۹۴۵ء

یعنی مثلاً ۵ کو چوگنا کیا ۲۰ ہوئے۔ ایک بڑھایا ۲۱ ہوئے، دس میں ضرب دینے سے ۲۱۰ ہوئے۔ ۲۰ پر تقسیم کیا دس بچے۔ اس کو ۸۰ میں ضرب دیا، ۸۰۰ ہوئے۔ لفظ مظہر کے عدد ۱۱۴۵ شامل کرنے سے ۱۹۴۵ء برآمد ہوا اور یہی سنہ مطلوب ہے۔

اب دوسرے صفحہ پر دیگر قطعہ بہ صنعت توشیح ملاحظہ ہو:

ہوئے حرمین سے واپس جو حضرت

۵۔ ہ

مشرف ہو کے مفتی شاہ مظہر

۴۰۔ م

ظفر یابی سے سب حافظ ہے شاداں

۹۰۰۔ ظ

غنی صوفی طبیب و عالم اکثر

۱۰۰۰۔ غ ۱۹۴۵ء

سنِ فصلی کہو سالار ذیشان

۱۳۰۳

سن فارس عظیم القدر خوشتر

۱۳۵۵

Marfat.com

سنِ ہجری ہے تاریخ مناسب

۱۳۶۴ھ

تو سن بنگلہ لکھو خورشید پیکر

۱۳۵۲

فقط

اللہ بس باقی ہوس

دعا گو و طالب دعا

معید الدین محمد ولی اللہ کان لہٗ

۳؍محرم الحرام ۱۳۶۵ھ

Marfat.com

حصہ سوم

(باقیات قطعات تاریخ وفات متفرقہ)

Marfat.com

(۱)

حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ (۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء)

نتیجہ فکر جناب عبدالقیوم طارق سلطان پوری

تفکر میں یکتا، عمل میں یگانہ ‏ ‏ وہ مخدوم دوراں وہ شیخ زمانہ
اُسے دام میں کیسے صیاد لاتے ‏ ‏ بلندی پہ شاہین کا تھا آشیانہ
وہ شمع ایمان اُس نے جلائی ‏ ‏ جہاں چھائی تھیں ظلمتیں کافرانہ
درِ معرفت، درس گاہِ عزیمت ‏ ‏ اُس حق بین و حق کیش کا آستانہ
فقیرِ حرم جس کا اجلالِ شاہی ‏ ‏ وہ درویش باسطوتِ خسروانہ
بہادر کماندار وہ جیشِ حق کا ‏ ‏ سدا قلبِ باطل تھا جس کا نشانہ
وہ آرائشِ بزم عشق و محبت ‏ ‏ وہ زینت وہ محفلِ عارفانہ
ہر اس کی حکایت ہے ایمان پرور ‏ ‏ حقیقت پہ مبنی ہر اس کا فسانہ
کیے اس نے وہ کارہائے نمایاں ‏ ‏ اسے یاد کرتا رہے گا زمانہ
مسلسل جدوجہد کے بعد طارق ‏ ‏ ہوا جانبِ خُلد آخر روانہ

سرِ ”مردِ حق“ سے سنِ وصل اس کا
ادب سے ”کہو، فیض بخش زمانہ“

۱۹۶۶=۴۰+۱۹۲۶

Marfat.com

(۲)

حضرت علامہ مفتی محمد مظفر احمد علیہ الرحمہ (۱۳۹۱ھ/۱۹۷۱ء)

(نتیجہ فکر حضرت سید شریف احمد شرافت نوشاہی)

سجادہ نشین ساہن پال شریف (ضلع گجرات)

زہے ذات والائے آں شاہِ دیں — محمد مظفر سعادت قرین
کہ در علم تفسیر فقہ و حدیث — بہ اقرن خود بود مرد فطین
خطیب و مقرر فصیح البیان — بفتح پوری عمدۂ قارئین
بفتوائے او اہل حق را فروغ — بشرعِ نبی زبدۂ مومنین
ز تبلیغ و جہدش ہزاراں ہنود — شدہ داخل زمرۂ مسلمین
چو برداشت دل از سرائے فنا — بدار الجناں روحِ اوشد مکین
شرافت زسال وصالش بگفت — ولی ولایت بخلد برین

۱۳۹۱ھ

Marfat.com

(۳)

حضرت مولانا حافظ قاری محمد احمد علیہ الرحمہ
(م۔۱۳۹۱/۱۹۷۱ء)

سید شریف احمد شرافت نوشاہی

سجادہ نشین ساہن پال شریف (پنجاب، پاکستان)

عارف دین محمد احمد — حامئ شرع افتخار زمان
حافظ پاک حاجی حرمین — بود در قاریان بلند مکان
جامع علم و فضل و تقوی بود — مخزن راز وحدت و عرفان
آں امام و خطیب فتح پوری — سکہ زن شد بہ ملک دارِ جناں

از شرافت چو رحلتش پرسی
داخل خلد، دین پناہ بداں

۱۳۹۱ھ

(۴)

حضرت مولانا محمد منور احمد علیہ الرحمہ
(م۔۱۳۶۲ھ/۱۹۴۳ء)

وہ دل جو مظہر انوار ذات ربِّ اکبر ہو — نہ کیوں تنویر سے اس کی دل عالم منور ہو
اگر سینے میں سلطان مدینہ جلوہ گستر ہو — چراغ طور سینا دل بنے ایمان منور ہو
رضائے ربِّ میں وقف سجدہ شکرانہ جو سر ہو — یقیناً رحمتوں کی رات دن اس پر نچھاور ہو
وہ مسلم صادق الاسلام ہے سچا مسلمان ہے — جسے ایمان کامل لطف باری سے میسر ہو
ہے یہ ادنیٰ علامت صاحب ایمان کامل کی — مصیبت میں سکون و صبر کا ہر آن خوگر ہو
اجل کی چیرہ دستی دل ہلا دیتی ہے انسان کا — مگر رکھے ہوئے جو دل شکستہ ہاتھ دل پر ہو
جواں فرزند کا داغِ جدائی کیا قیامت ہے — بجائے دل کے پہلوئے پدر میں کاش پتھر ہو
محبت باپ کو اولاد کی ایک فطری شئے ہے — نہ ہو یوسف کا غم تو دیدۂ یعقوب کیوں تر ہو
سکون، صبر و رضا ہے خاصہ اصحاب تقویٰ کا — مگر صبح ازل ہی جس کو یہ نعمت میسر ہو
امام حق حسین ابن علی تھے صبر کے پیکر — یہ دولت اب امام اہلسنت کو میسر ہو
کمر خم ہے جواں بیٹے کے مرگ ناگہانی سے — تسلی یاب یارب! جان مظہر قلب مظہر ہو
منور احمد مرسل کے جلووں کا فدائی تھا — الٰہی قبر اس کی نور احمد سے منور ہو
یہ فاضل نوجواں یہ عالم دیں مفتی کامل — جوانی میں مسلم ہے وہ نور درشت محشر ہو

Marfat.com

کسی نے سچ کہا ہے موت عالِم موت عالَم ہے — نہ کیوں اس غم میں صرف نال وشیون جہاں بھر ہو

تھا مظہر اللہ یہ جوان اوصاف بیحد کا — بجا ہے ذکر اُس کا گر سرمحراب و منبر ہو

الٰہی مغفرت فرما جوان و مرحوم عالم کی — مدد پر حشر میں اس کی شفیع روز محشر ہو

تہیہ مدفن سرور جاوداں اس کو عطا فرما — ابد تک قبر پر گلہائے جنت کی نچھاور ہو

سکون وصبر سے مرحوم کے خویش واقارب کو — علی قدر مدارج پرسکون قلب مظہر ہو

ضعیف و ناتواں مولانا مفتی مظہراللہ ہیں — عنایت آپ کو صبر جمیل اللہ اکبر ہو

دعائے مغفرت کو ہاتھ اُٹھے ہیں سوگواروں کے

ضیاء تاریخ کہئے تربت احمد منور ہو

١٣٦٢ھ

Marfat.com

(۵)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صاحبِ عرفاں ڈاکٹر محمد سعید احمد (۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء)

(فرزند اصغر حضرت مفتی اعظم)

دریغا آں امام عارفاں شد — سعید احمد وقار خاندان شد
بہر سُو نالۂ و آہ و فغاں گشت — انیس و غم گُسار دوستاں شد
خوشا سیرت کہ محبوبِ جہاں بود — بعلم و فضل یکتائے زماں شُد
دلش روشن بداز انوارِ عرفان — فدائے حسنِ شاہِ مرسلاں شد
گرامی والدش بُد مظہر اللہ — امین سطوت اسلامیاں شُد
تعلق داشتے بابو الحسن زید — کہ سیرش تابہ حد لامکاں شُد
بہ رمضاں بست رختِ زندگانی — ز دنیا در نعیم جاوداں شُد
خدا رحمت کند برمرقداو — مکانش در جوارِ قدسیاں شُد
خلائے شُد کہ پُرگشتن محال است — تلافی گشت مشکل آں زیاں شُد
مجیب احمد زہے فردِ یگانہ — بملک ہند اورا یک نشان شُد

سن ترحیل او فیض الامین گفت
''بفردوسِ بریں شمسِ زماں شُد''
۱۴۱۶ھ

Marfat.com

حصہ چہارم

یادگار اوراقِ متفرقہ نوشتۂ مفتیٔ اعظم
شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

Marfat.com

(دیباچہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی جعل الشمس ضیاء والقمر نورا وقدرہ منازل لتعلموا عدد السنین والحساب والصلوٰۃ والسلام علی السراج المنیر محمد والہ واصحابہ الی یوم المآب ۔

اما بعد ارباب بصائر پر پوشیدہ نہیں کہ جسطرح ہر مسلمان پر نماز فرض ہے اوسی طرح نماز کے اوقات کا علم بھی فرض ہے ۔ شریعت مطہرہ نے ان اوقات کے علم کے لئے جو علامات بیان فرمائیں جبتک صحیح دھوپ گھڑی[1] اور بلند مقام میسر نہ آئے وہ علامات بھی نہیں معلوم ہو سکتیں اس دشواری کے رفع کرنیکے لئے ماہرین فن توقیت مدون فرمایا لیکن افسوس عوام درکنار علماء میں بھی شاذ و نادر ہی اسکا جاننے والا نظر آتا ہے ۔ کہ اسکے قواعد پر عمل میں سخت دشواری پیش آتی ہے اسلئے احقر کمترین فقیر محمد مظہر اللہ بن علامہ وحید حضرت مولینا محمد سعید شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالی خلف امام العارفین حجۃ العلماء الراسخین غیث الجود وغوث المنجود حضرت مولینا محمد مسعود نور اللہ مرقدہ نے مناسب جانا کہ اس فن میں کوئی مختصر رسالہ منتقل چارٹ سمیت لکھا جائے تا کہ عوام تک اوس سے مستفید ہو سکیں ۔ امید ہے

---

[1] دھوپ گھڑی بنانیکا قاعدہ ہر مقام کیلئے اس کتاب کے صفحہ پر ملیگا ۔

١	٦٦	٠١	١٣٩
٢	٢٦٥	٠٢	[illegible]
٣	٥٥٦	٠٣	[illegible]
٤	[illegible]	٠٤	[illegible]
٥	١٦٥٦	٠٥	٢٠٤
٦	٢٣٨٦	٠٦	٢٨٠١
٧	٣٢٤٩	٠٧	٣٧٣١
٨	٤٢٤٧	٠٨	٤٧٩٧
٩	٥٣٨٠	٠٩	٥٩٩٧
١٠	٠١٦٦٤٩	٠١٠	٧٣٣٤
١١	٨٠٥٣	٠١١	٨٨٠٧
١٢	٩٥٩٦	[illegible]	١٠٤١
١٣	١١٢٧٦	٠١٣	١٢١٦٩
١٤	١٣٠٩٦	٠١٤	١٤٠٥٨
١٥	٠١٥٠٥٦	٠١٥	١٦٠٩٠
١٦	١٧١٥٨	٠١٦	١٨٢٦٣
١٧	١٩٤٤٠	٠١٧	٢٠٥٨١
١٨	٠٢١٧٩٤	٠١٨	٢٣٠٤٣
١٩	٠٢٢٣٣٠	٠١٩	[illegible]

[illegible]	[illegible]
٢ ٩ . ٨ ٤ ٨ . ٢١	٣ . ١ ٣ ٢ ٢ . ٢١
٣ ٢ ٨ ٣ ٤ ٢٢	٣ ٤ ٣ ٨ ٥ . ٢٢
٣ ٥ ٩ ٧ ٤ ٢٣	٣ ٧ ٦ [illegible] ٢ ٢٣
٣ ٩ ٢ ٧ . ٢٤	٤ . ٩ ٧ ٧ . ٢٤
٣ ٢ ٧ ٩ ٤ ٢٥	[illegible] . ٢٥
٤ ٦ ٣ ٤ . ٢٦	٣ ٤ ٣ ١ ٩ ٢٦
٥ . ٩ ١ ٤ ٢٧	٥ ٢ . ٧ ١ . ٢٧
٥ ٤ . ٦ ٥ ٢٨	١ [illegible] ١ . ٢ . ٢٨
٥ ٨ ١ ٨ ٤ ٢٩	٦ . ٣ . ٣ . ٢٩
٦ ٤ ٤ ٦١٩ ٣٠	٦ ٤ ٦ ٨ . . ٣٠
٦ ٦ ٩ ٣ ٤ ٣١	٦ ٩ ٤ ٣ ٤ . ٣١
٧ ١ ٥ ٨ . ٣٢	٧ ٣ ٩ ٧ ١ . ٣٢
٧ ٦ ٤ . ٩ ٣٣	٧ ٨ ٨ ٩ ٣ . ٣٣
٥ ١ ٤ ١ ٦ ٣٤	٨ ٤ . . ٦ . ٣٤
٨ ٦ ٦ . ٣ ٥ ٣٥	٨ ٩ ٣ ١ ٤ . ٣٥
٩ ٣ . ٤ ٢ ٣٦	٩ ٤ ٨ ٢ ١ . ٣٦
٩ ٧ ٦ ٥ ١ ٣٧	١ . . ٥ ٣ ٣ . ٣٧

Marfat.com

٣٨	ا/٠ ١٠٣٤٦٨	٠٣٨	١٠٦٣٥٦
٣٩	[illegible]	٠٣٩	١١٢٥٩[illegible]
٤٠	١١[illegible]٤٦	٠٤٠	١١٨٩[illegible]٥
٤١	١٢٢٢٢٠	٠٤١	١٢٥٥٤٤
٤٢	١٢[illegible]٩٣٤	٠٤٢	١٣[illegible]٧٩
٤٣	١٣٥٨٤٣	٠٤٣	١٣٩٤٣٨
٤٤	١٤٣٠٦٦	٠٤٤	١٤٧٦٥٨
٤٥	١٥٠٥[illegible]٥	٠٤٥	١٥٤٣٣٨
٤٦	١٥٨٢٣٩	٠٤٦	١٦٢١٨٨
٤٧	١٦٦٢١٧	٠٤٧	١٧٠٣١٧
٤٨	١٧٤٤٨٩	٠٤٨	١٧٨٧٣٥
٤٩	١٨٣٠٥٧	٠٤٩	١٨٧٤٥٦
٥٠	١٩١٩٣٣	٠٥٠	١٩٦٤٩٠
٥١	٢٠١١٢٨	٠٥[illegible]	٢٠٥٨٥٠
٥٢	٢١٠٦٥٨	٠٥[illegible]	٢١٥٥٥٣
٥٣	٢٢٠٥٣٧	٠٥٣	٢٢٥٦١٢
٥٤	٢٣٠٧٨١	٠٥٤	٢٣٦٠٤٦
٥٥	٢٤١٤٠٩	٠٥٥	٢٤٦٨٧٢
٥٦	٢٥٢٤٣٠	٠٥٦	٢٥٨١١١

Marfat.com

۵۷	۱	۹	۸	۳	۲۲
۵۸	۱	۹	۷	۵	۲۷
۵۹	۱	۶	۱	۸	۲۸
۶۰	۰	۳	۰	۱	۳۰

۰۵۷	۳	۸	۷	۹	۲۶
۰۵۸	۵	۱	۹	۱	۲۸
۰۵۹	۱	۳	۵	۴	۲۹
۰۶۰	۱	۶	۴	۷	۳۰

یہ پورے درجات کی سکنڈوں کی جدولیں ہیں

یہ پورے درجات کے ساتھ نصف درجہ کی جدولیں ہیں ۔

سکنڈوں کی کو ما تم رکھنے سے لینا بہتر ہے یعنی تیس دقیقہ سے کم کے اعداد درست کرنے
میں کہ اوپر نیچے کے اعداد کا تفاضل لیں اس میں سے آدھا کو حذف کر کے
باقی کو ۳۰ پر تقسیم کر دیں حاصل [illegible] دقیقہ [illegible]
دقیقوں کے اعداد داخل کیجئے ۔

یہ کتاب وقف ہے فروخت کرنا منع ہے

Marfat.com

درجات	عصر کی جیبیں		مغرب کی جیب		عشا کی جیبیں	
۰	۹،۴۴۱۵۳۳	۱۱۴	۹،۷۰۵۳۲۱	۰۱۳	۹،۸۱۵۹۱۵	۱۰۲
۱۰	۹،۴۴۱۹۳۴	۲۹۰	۹،۷۰۵۲۳۵	۰۱۵	۹،۸۱۵۹۱۳	۱۰۴
۲۰	۹،۴۴۲۳۳۰	۲۸۵	۹،۷۰۵۳۳۴	۰۱۷	۹،۸۱۵۹۴۹	۱۰۶
۳۰	۹،۴۴۲۷۱۵	۲۸۴	۹،۷۰۵۰۴۵	۱۰۲	۹،۸۱۵۹۹۳	۱۰۱
۴۰	۹،۴۴۳۰۸۵	۲۸۴	۹،۷۰۵۹۲۳	۰۱۶	۹،۸۱۵۸۹۴	۱۰۴
۵۰	۹،۴۴۳۴۵۹	۲۸۴	۹،۷۰۵۱۹۷	۲۰۰	۹،۸۱۵۸۷۹	۱۰۴
۱	۹،۴۴۳۸۳۹	۲۷۹	۹،۷۰۵۱۷۶	۲۰۴	۹،۸۱۵۸۶۵	۱۰۲
۱۰	۹،۴۴۴۲۰۰	۲۸۰	۹،۷۰۵۱۵۳	۲۰۷	۹،۸۱۵۸۴۷	۲۰۱
۲۰	۹،۴۴۴۵۵۱	۲۷۳	۹،۷۰۵۱۲۵	۲۰۰	۹،۸۱۵۸۲۴	۲۰۳
۳۰	۹،۴۴۴۸۹۴	۲۷۶	۹،۷۰۵۰۹۴	۲۰۴	۹،۸۱۵۸۴۲	۲۰۴
۴۰	۹،۴۴۵۳۳۰	۲۷۹	۹،۷۰۵۰۴۳	۲۰۸	۹،۸۱۵۷۴۷	۲۰۹
۵۰	۹،۴۴۴۵۵۹	۲۷۴	۹،۷۰۵۰۲۳	۲۰۲	۹،۸۱۵۷۳۷	۲۰۲
۲	۹،۴۴۴۵۸۸	۲۷۵	۹،۷۰۴۹۸۰	۲۰۶	۹،۸۱۵۷۱۳	۲۰۴
۱۰	۹،۴۴۴۶۱۹۵	۲۷۶	۹،۷۰۴۹۳۴	۲۰۹	۹،۸۱۵۶۷۷	۲۰۳
۲۰	۹،۴۴۴۶۵۰۱	۲۹۴	۹،۷۰۴۴۸۰	۲۰۰	۹،۸۱۵۶۳۹	۲۰۰

Marfat.com

تاریخ ماہ	تعدیل بن صبح +	تعدیل بن شام +	تاریخ ماہ	تعدیل بن صبح −	تعدیل بن شام −	میل [illegible] +	لوگارتم سسم
۱ جنوری	۱۲-۳۰+	۳-۲۶+	۱۳ دسمبر	۶-۲۲	۶-۲۸-	۲۳-۳+	۰/۰۳۶۱۳۵
۵ جنوری	۵-۲+	۵-۱۱+	۸ دسمبر	۸-۱۹-	۸-۱۶-	۲۲-۴۰	۰/۰۳۴۹۱۰
۱۰ جنوری	۷-۱۳+	۷-۲۷+	۳ دسمبر	۱۰-۳۲	۱۰-۲۱	۲۲-۳	۰/۰۳۲۹۳۶
۱۵ جنوری	۹-۱۳	۹-۲۳	۲۸ نومبر	۱۲-۲۰	۱۲-۱۰	۲۱-۱۳	۰/۰۳۰۴۸۲
۲۰ جنوری	۱۰-۵۳	۱۱-۲	۲۳ نومبر	۱۳-۲۹	۱۳-۲۱	۲۰-۱۳	۰/۰۲۷۶۶۲
۲۵ جنوری	۱۲-۱۵	۱۲-۲۲	۱۸ نومبر	۱۴-۵۸	۱۴-۵۳	۱۶-۶	۰/۰۲۴۵۹۳
۲۹ جنوری	۱۳-۲	۱۳-۱۱	۱۴ نومبر	۱۵-۴۹	۱۵-۳۵	۱۸-۵	۰/۰۲۱۹۹۹
۲ فروری	۱۳-۵۴	۱۴-۲۸	۱۰ نومبر	۱۶-۶	۱۶-۳	۱۶-۵۹	۰/۰۱۹۳۶۵
۵ فروری	۱۴-۴	۱۴-۷	۷ نومبر	۱۶-۱۸	۱۶-۱۶	۱۶-۷	۰/۰۱۷۴۱۳
۸ فروری	۱۴-۱۷	۱۴-۱۸	۴ نومبر	۱۶-۲۲	۱۶-۲۲	۱۵-۱۴	۰/۰۱۵۴۳۱
۱۱ فروری	۱۴-۲۳	۱۴-۲۳	۱ نومبر	۱۶-۱۹	۱۶-۲۰	۱۴-۱۲	۰/۰۱۳۵۴۱
۱۴ فروری	۱۴-۲۳	۱۴-۲۱	۲۹ اکتوبر	۱۶-۸	۱۶-۱۱	۱۳-۱۴	۰/۰۱۱۶۸۸
۱۷ فروری	۱۴-۱۴	۱۴-۱۳	۲۶ اکتوبر	۱۵-۵۱	۱۵-۵۴	۱۳-۱۳	۰/۰۰۹۹۴۸
۲۰ فروری	۱۴-۰	۱۳-۵۷	۲۳ اکتوبر	۱۵-۲۷	۱۵-۳۲	۱۱-۱۰	۰/۰۰۰۲۰۱
۲۳ فروری	۱۳-۳۹	۱۳-۳۵	۲۰ اکتوبر	۱۴-۵۶	۱۵-۳	۱۰-۰	۰/۰۰۶۷۶۰
۲۶ فروری	۱۳-۱۳	۱۳-۸	۱۷ اکتوبر	۱۴-۲۱	۱۴-۲۸	۹-۰	۰/۰۰۵۳۸۰
۲۹ فروری	۱۲-۵۳	۱۲-۴۴	۱۵ اکتوبر	۱۳-۵۵	۱۴-۲	۸-۱۴	۰/۰۰۴۴۹۹
۳ مارچ	۱۳-۲۰	۱۲-۱۱	۱۳ اکتوبر	۱۳-۱۱	۱۳-۱۹	۷-۷	۰/۰۰۳۳۵۹
۵ مارچ	۱۱-۵۲	۱۱-۴۵	۱۰ اکتوبر	۱۲-۳۹	۱۲-۴۸	۶-۲۱	۰/۰۰۳۶۷۳
۸ مارچ	۱۱-۱۰	۱۱-۳	۷ اکتوبر	۱۱-۴۹	۱۱-۵۸	۵-۱۱	۰/۰۰۱۷۷۰
۱۱ مارچ	۱۰-۲۵	۱۰-۱۸	۴ اکتوبر	۱۰-۵۵	۱۱-۴	۴-۲	۰/۰۰۱۰۷۷
۱۳ مارچ	۹-۵۴	۹-۴۶	۲ اکتوبر	۱۰-۱۷	۱۰-۲۷	۳-۱۵	۰/۰۰۰۶۹۹
۱۶ مارچ	۹-۴	۸-۵۶	۲۹ ستمبر	۹-۱۰	۹-۲۰	۲-۵	۰/۰۰۰۲۸۷
۱۸ مارچ	۸-۳۰	۸-۲۱	۲۷ ستمبر	۸-۳۸	۸-۴۸	۱-۱۳	۰/۰۰۰۰۹۸
۲۱ مارچ	۷-۲۴	۷-۲۸	۲۲ ستمبر	۷-۳۶	۷-۴۶	۰-۸	۰/۰۰۰۰۰۱
۲۴ مارچ	۶-۴۳	۶-۳۳	۲۰ ستمبر	۶-۱۱	۶-۲۱	۱-۱۶	۰/۰۰۰۱۰۶

زاویہ درجہ	زاویہ دقیقہ	سمت الراس درجہ	سمت الراس دقیقہ	زاویہ درجہ	زاویہ دقیقہ	سمت الراس درجہ	سمت الراس دقیقہ	زاویہ درجہ	زاویہ دقیقہ	سمت الراس درجہ	سمت الراس دقیقہ
۰	۰	۶۳	۲۲	۱۶	۰	۶۶	۲۳	۳۲	۰	۶۹	۹
۰	۳۰	″	۲۷	۱۶	۳۰	″	۲۸	۳۲	۳۰	″	۱۴
۱	۰	″	۳۲	۱۷	۰	″	۳۳	۳۳	۰	″	۱۹
۱	۳۰	″	۳۸	۱۷	۳۰	″	۳۸	۳۳	۳۰	″	۲۵
۲	۰	″	۵۰	۱۸	۰	″	۴۴	۳۴	۰	″	۳۰
۲	۳۰	″	۵۶	۱۸	۳۰	″	۴۹	۳۴	۳۰	″	۳۵
۳	۰	۶۴	۲	۱۹	۰	″	۵۴	۳۵	۰	″	۴۱
۳	۳۰	″	۷	۱۹	۳۰	″	۵۹	۳۵	۳۰	″	۴۷
۴	۰	″	۱۳	۲۰	۰	۶۷	۴	۳۶	۰	″	۵۱
۴	۳۰	″	۱۹	۲۰	۳۰	″	۹	۳۶	۳۰	″	۵۷
۵	۰	″	۲۴	۲۱	۰	″	۱۵	۳۷	۰	۷۰	۲
۵	۳۰	″	۳۰	۲۱	۳۰	″	۲۰	۳۷	۳۰	″	۸
۶	۰	″	۳۵	۲۲	۰	″	۲۵	۳۸	۰	″	۱۳
۶	۳۰	″	۴۱	۲۲	۳۰	″	۳۰	۳۸	۳۰	″	۱۹
۷	۰	″	۴۷	۲۳	۰	″	۳۵	۳۹	۰	″	۲۵
۷	۳۰	″	۵۲	۲۳	۳۰	″	۴۰	۳۹	۳۰	″	۳۰
۸	۰	″	۵۸	۲۴	۰	″	۴۵	۴۰	۰	″	۳۶
۸	۳۰	۶۵	۳	۲۴	۳۰	″	۵۱	۴۰	۳۰	″	۴۲
۹	۰	″	۸	۲۵	۰	″	۵۶	۴۱	۰	″	۴۷
۹	۳۰	″	۱۴	۲۵	۳۰	۶۸	۱	۴۱	۳۰	″	۵۳
۱۰	۰	″	۱۹	۲۶	۰	″	۶	۴۲	۰	″	۵۹
۱۰	۳۰	″	۲۵	۲۶	۳۰	″	۱۱	۴۲	۳۰	۷۱	۴
۱۱	۰	″	۳۰	۲۷	۰	″	۱۶	۴۳	۰	″	۱۰
۱۱	۳۰	″	۳۵	۲۷	۳۰	″	۲۲	۴۳	۳۰	″	۱۶
۱۲	۰	″	۴۱	۲۸	۰	″	۲۷	۴۴	۰	″	۲۲
۱۲	۳۰	″	۴۶	۲۸	۳۰	″	۳۲	۴۴	۳۰	″	۲۸
۱۳	۰	″	۵۱	۲۹	۰	″	۳۷	۴۵	۰	″	۳۴
۱۳	۳۰	″	۵۷	۲۹	۳۰	″	۴۳	۴۵	۳۰	″	۴۰
۱۴	۰	۶۶	۲	۳۰	۰	″	۴۷	۴۶	۰	″	۴۶
۱۴	۳۰	″	۷	۳۰	۳۰	″	۵۳	۴۶	۳۰	″	۵۲
۱۵	۰	″	۱۲	۳۱	۰	″	۵۸	۴۷	۰	″	۵۸
۱۵	۳۰	″	۱۷	۳۱	۳۰	۶۹	۳	۴۷	۳۰	۷۲	۴

ہر زاویہ قبلہ اور اس کی سمت الراس معلوم ہو جس کا سمت الراس ہے

Marfat.com

١٥	٩٢٥٦٢٨	٢٢١٢٨٢	٠٥٣٠٩	٢٤١٤	٦٢٨٢	٨٣٠٠١١	٨٩٣٨٧٣	٣٣٧٣	٤٠٠٨
١٦	٩٣١٨٤١	٥٢٥٢	٨٣٣٠	٤٠٣١	٨٣٥٥	١٣٤٣	١٨٤٠	٣٤٥	٤٣٣٨
١٧	٨٠٣٥	٩٦٠٠	٢٥٠٢٢٥	٩٣١٥	٤٣٠٠١٨	٣٤٣١	٣٨٤٥	٣٨٨١	٤٨٨٣
١٨	٩٢٢١٤١	٣٢٣٤٣٣	٤٢٢٥٦	٦١١٥٩٨	٤٤٢	٢٠٦٣	٣٨٤٢	٢٥٨٣	٨٣٤٣
١٩	٩٥٠٣٥٠	٤٨٣١	٤٢٥١	٣٨٤٣	٣٥٣٣	٥٣٩٩	٢٨٦٩	٥٣٨٠	٨٤٢١
٢٠	٦٣٨٣	٣٥٠٨٩٤	٢٦٠٢٣٣	٦١٣٥	٥٣٦٠	٦٤٣٩	٥٨٥٨	٥٩٤٣	٩١٦٣
٢١	٩٦٣٣٤١	٥٩٢٩	٣٣٠٠	٨٣٨١	٦٩٩٢	٨٠٥٣	٦٨٢٣	٦٦٥٩	٩٥٨١
٢٢	٩٦٨٣١٣	٩٩٤٨	٦٣٣٢	٦٣٠٦٣٣	٨٤١٩	٩٣٤٠	٤٨٣٠	٤٣٣٣	٩٩٩٥
٢٣	٩٤٢١١١	٣٦٣٩٨٥	٩٣٦٣	٢٨٦٥	٤٢٠٢٣٤	٨٣٠٦٦٣	٨٤٩٣	٨٠٣٠	٩٨٠٢٠٣
٢٤	٩٩٦٥	٤٩٦٩	٢٤٣٣١٠	٥٠٨٩	٣١٣٤	١٩٦٤	٩٤٦١	٨٦٩٣	٠٨٠٩
٢٥	٩٨٥٤٤٥٠٥٩	٢٤١٩٣١	٥١٢٩	٤٣٠٣	٣٨٢٩	٣٣٨٤	٩٠٠٤٣٥	٩٣٦٣	١٣٠٩
٢٦	٩٩١٥٢٣	٠٥٠٤٠	٨٠٣٦	٩٥٠٤	٥٥٢٣	٢٥٨٠	١٦٨٣	٩٥٠٠٣٦	١٦٠٦
٢٧	٤٣٦٩	٩٤٨٨	٢٨٠٩٠٩	٦٣١٤٠١	٤٣٣٣	٥٨٦٤	٣٦٣٥	٠٦٨٦	١٩٩٨
٢٨	٠٣٩٥٣	٣٠٣٦٨٢	٣٤٤٩	٣٨٨٦	٨٩١٣	٤١٢٨	٣٥٨٣	١٣٢٠	٣٣٨٥
٢٩	٠٠٨٥٩٦	٤٥٥٨	٦٦٣٥	٦٠٦١	٤٥٠٥٨٥	٨٢٣٢	٢٥٢٥	١٩٩٠	٢٤٦٩
٣٠	٠١٢١٩٨	٣٩٠١٢١٣	٩٢٤٠	٨٣٣٤	٢٣٥١	٩٦٩٣	٥٢٦٣	٣٦٣٦	٣١٢٨
٣١	٠١٩٤٦١	٥٣٢٢	٢٩٣٣٠٠	٦٢٠٣٨٣	٣٩٠٩	٨٢٠٩٥٦	٦٣٩٢	٣٣٤٤	٣٥٢٣
٣٢	٠٣٥٦٨٢	٩٠٥٥	٥١٣٣	٣٥٣٩	٥٥٦٠	٣٣١٣	٤٣٣٠	٣٩١٣	٣٨٩٣

جداول مماس

قوس		مماس		قوس		مماس		قوس		مماس		قوس		مماس	
درجه	دقیقه	قدم	دقیقه	درجه	دقیقه	قدم	دقیقه	درجه	دقیقه	قدم	دقیقه	درجه	دقیقه	قدم	دقیقه
۳۷	۴۴	۵	۲۱	۳۹	۵	۵	۴۱	۴۰	۴۱	۶	۱	۴۲	۱۳	۶	۲۱
	۴۹		۲۲		۱۰		۴۲		۴۶		۲		۱۸		۲۲
	۵۴		۲۳		۱۵		۴۳		۵۱		۳		۲۲		۲۳
	۳۹		۲۴		۲۰		۴۴		۵۵		۴		۲۷		۲۴
	۴۴		۲۵		۲۴		۴۵	۴۱	۰		۵		۳۱		۲۵
	۵۰		۲۶		۲۹		۴۶		۵		۶		۳۵		۲۶
	۵۵		۲۷		۳۲		۴۷		۹		۷		۴۰		۲۷
۳۸	۰		۲۸		۳۶		۴۸		۱۴		۸		۴۴		۲۸
	۵		۲۹		۴۲		۴۹		۱۸		۹		۴۹		۲۹
	۱۰		۳۰		۴۶		۵۰		۲۳		۱۰		۵۳		۳۰
	۱۵		۳۱		۵۴		۵۱		۲۷		۱۱		۵۸		۳۱
	۲۰		۳۲		۵۹		۵۲		۳۱		۱۲	۴۳	۲		۳۲
	۲۵		۳۳	۴۰	۳		۵۳		۳۶		۱۳		۶		۳۳
	۳۰		۳۴		۸		۵۴		۴۰		۱۴		۱۱		۳۴
	۳۵		۳۵		۱۳		۵۵		۴۶		۱۵		۱۵		۳۵
	۴۰		۳۶		۱۸		۵۶		۵۰		۱۶		۱۷		۳۶
	۴۵		۳۷		۲۲		۵۷		۵۵		۱۷		۲۴		۳۷
	۵۰		۳۸		۲۷		۵۸	۴۲	۰		۱۸		۲۰		۳۸
	۵۵		۳۹		۳۲		۵۹		۴		۱۹		۲۲		۳۹
۳۹	۰		۴۰		۳۶	۶	۰		۹		۲۰		۳۷		۴۰

سمت قبلہ کی جدول کمیت

	عرض درجہ دقیقہ	ثانیہ	محفوظ	تفاضل
	۲۳ ۳۲	۰۲	۱۰۲۳۷۴۶۹/۹	۳۴۵/۹
۶۶ ۱۰	۳۳ ۳۲	۱/۲	۹/۶۵۰۳۶۰	۳۰۸/۸
۲۰	۳۴	۱/۲	۹/۶۵۳۲۲۸	۳۰۷/۵
۳۰	۳۸	۰	۹/۶۵۶۵۳۳	۲۹۵/۹
۴۰	۴۰	۰	۹/۶۵۹۵۸۳	۳۰۲/۶
۵۰	۴۲	۰	۹/۶۶۲۶۲۸	۳۰۳/۲
۶۷	۴۴	۰	۹/۶۶۵۶۶۰	۳۰۱/۹
۱۰	۴۶	۰	۹/۶۶۸۶۷۹	۳۰۰/۵
۲۰	۴۸	۰	۹/۶۷۱۶۸۴	۳۰۱/۲
۳۰	۵۰	۰	۹/۶۷۴۶۹۸	۳۰۱/۴
۴۰	۵۱	۰	۹/۶۷۷۷۱۴	۲۹۶/۶
۵۰	۵۳	۰	۹/۶۸۰۶۷۸	۲۹۵/۴
۶۸	۵۵	۰	۹/۶۸۳۶۳۲	۲۹۲/۱
۱۰	۵۷	۰	۹/۶۸۶۵۷۳	۲۹۲/۹
۲۰	۵۹	۰	۹/۶۸۹۵۰۲	۲۹۱/۸
۳۰	۳۴ ۱	۰	۹/۶۹۳۴۲۰	۲۹۰/۵
۴۰	۳	۰	۹/۶۹۵۳۲۵	۲۸۹/۴
۵۰	۵	۰/۲	۹/۶۹۸۲۱۴	۲۸۸/۳
۶۹	۷	۰/۲	۹/۷۰۱۱۰۲	۲۸۷/۲
۱۰	۹	۰/۲	۹/۷۰۳۹۷۴	۲۸۶/۱
۲۰	۱۱	۰/۳	۹/۷۰۶۸۳۵	۲۸۱/۲

Marfat.com

۱۰/ محرم سنہ ۱۳۴۴ھ

ما راٰہ المومنون حسنا
جس فعل کو مسلمان اچھا جانتے ہیں

فہو عند اللہ حسن
وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھا ہے

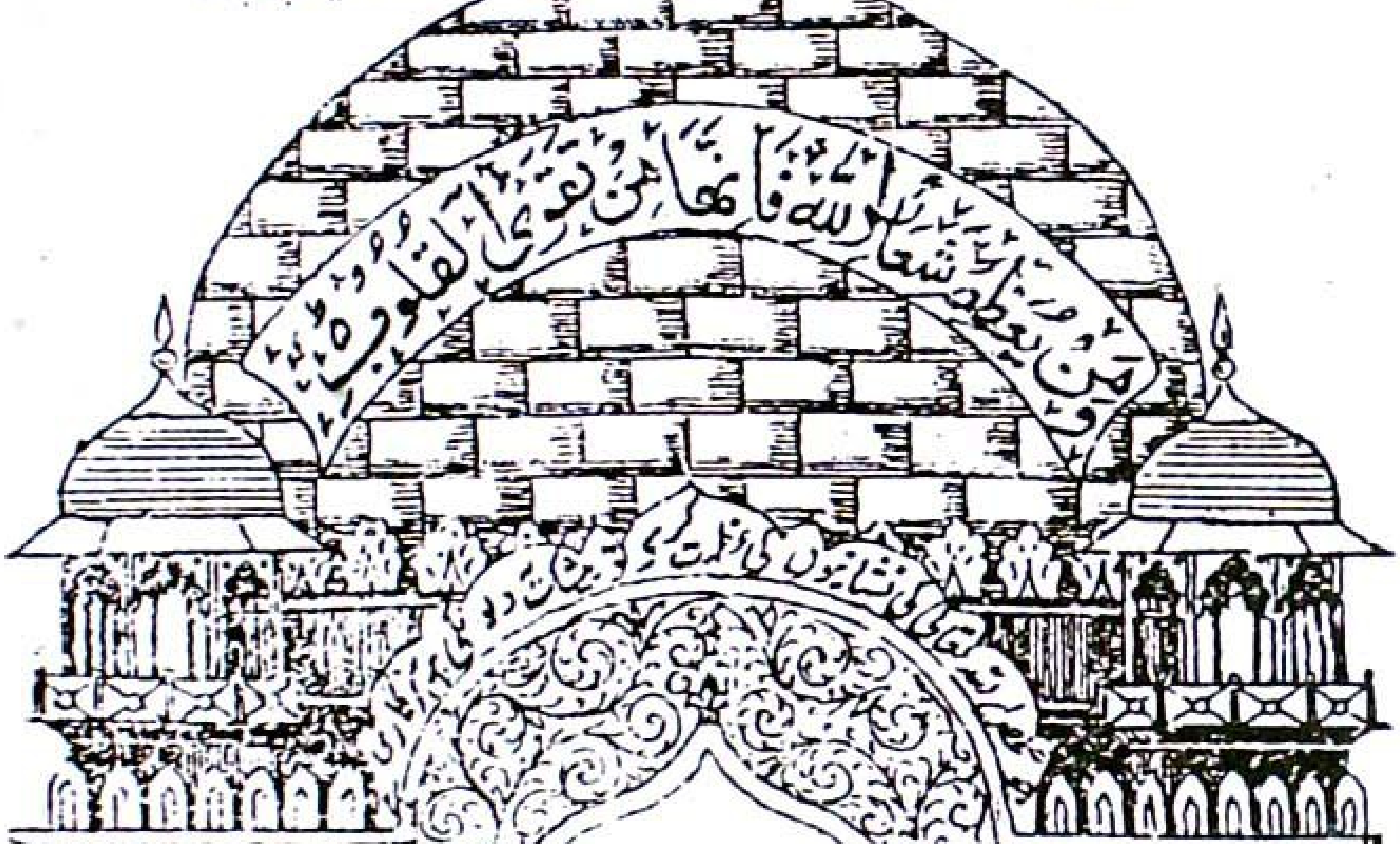

الحمد للہ کہ رسالہ لاجواب

در تحقیق جواز بنائے قباب و حرمت ہدم قباب یعنی

کشف الحجاب

عن مسئلۃ

البناء والقباب

از عالم حقانی طبیب روحانی آیۃ من آیات اللہ مفتی اہل السنۃ حضرت مولانا مولوی محمد مظہر اللہ صاحب نقشبندی مجددی دہلوی امام مسجد فتحپوری دہلی

حسب فرمائش جناب حکیم محمد اسحاق صاحب اڈیٹر اخبار مبلغ و ناظم جمعیۃ خدام الحرمین دہلی

در مطبع جید برقی پریس دہلی طبع شد

Marfat.com

ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بين ذلك سبيلا

الحمد لله

یہ مختصر فتویٰ نافع تقویٰ دافع طغویٰ جسمیں

یہ ثابت کیا گیا ہے کہ لاؤڈ اسپیکر کا استعمال نماز اور متعلقات نماز

میں ناجائز ہے

المسمّٰی بہ

قصد السبیل

از افادات

حقائق آگاہ و دقائق پناہ حامئ مذہب

امام اعظم الحاج مولینا مفتی محمد مظہر اللہ صاحب

نقشبندی مجددی۔ قادری۔ چشتی امام شاہی مسجد فتحپوری دہلی

جس کو

الحاج حافظ محمد احمد صاحب نے اعلی پریس دہلی میں طبع کراکر شائع کیا

Marfat.com

نقشبندیہ عجب قافلہ سالارانند
کہ برند از رہ پنہاں بحرم قافلہ را

ہمہ شیرانِ جہاں بستہ این سلسلہ اند
روبہ از حیلہ چساں بگسلد این سلسلہ را

بیمن توفیق رسان سلسلہ صوفیان باصفا

این شجرۂ انساب پیرانِ عظام نقشبندیہ مجددیہ اولیسہ
خاندانِ والا شان قطب مدار جہاندار شاہ

مرقد منور گنوری شریف تاریخ وفات ۲۰ ربیع الاول

محمد حمید الدین
حیدر شاہ

تاریخ عرس شریف ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ شوال

محبوب یزدان حضرت مولانا مفتی محمد حمید الدین حیدر شاہ
رحمۃ اللہ علیہ گنوری دہلوی مسعودی ملقب بہ فقیر محمدی

حسب فرمایش

فقیر محمدی غلام ابراہیم نقشبندی مجددی یزدانی بمقام
گنور شریف تحصیل سونی پت ضلع رہتک

مفلسانیم آمدہ در کوئے تو
شیئاً للہ بر جمال روئے تو

دست بکشا جانبِ زنبیلِ ما
آفرین بر ہمت بازوئے تو

روز بازار الیکٹرک پریس ہال بازار امرتسر میں شیخ عبدالکریم پرنٹر کے اہتمام سے چھپا

یہ کتاب فروخت کے لئے نہیں

Marfat.com

Marfat.com

IDARA-E-MAS'UDIA, KARACHI
ادارہ مسعودیہ، کراچی

IDARA-E-MAS'UDIA, KARACHI
SINCE 1992
Islamic Republic of Pakistan
اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com

IDARA-E-MAS'UDIA, KARACHI
ادارہ مسعودیہ، کراچی

IDARA-E-MAS'UDIA, KARACHI

SINCE 1992

اور سبھوں کے ساتھ ہو جاؤ

Islamic Republic of Pakistan

Marfat.com